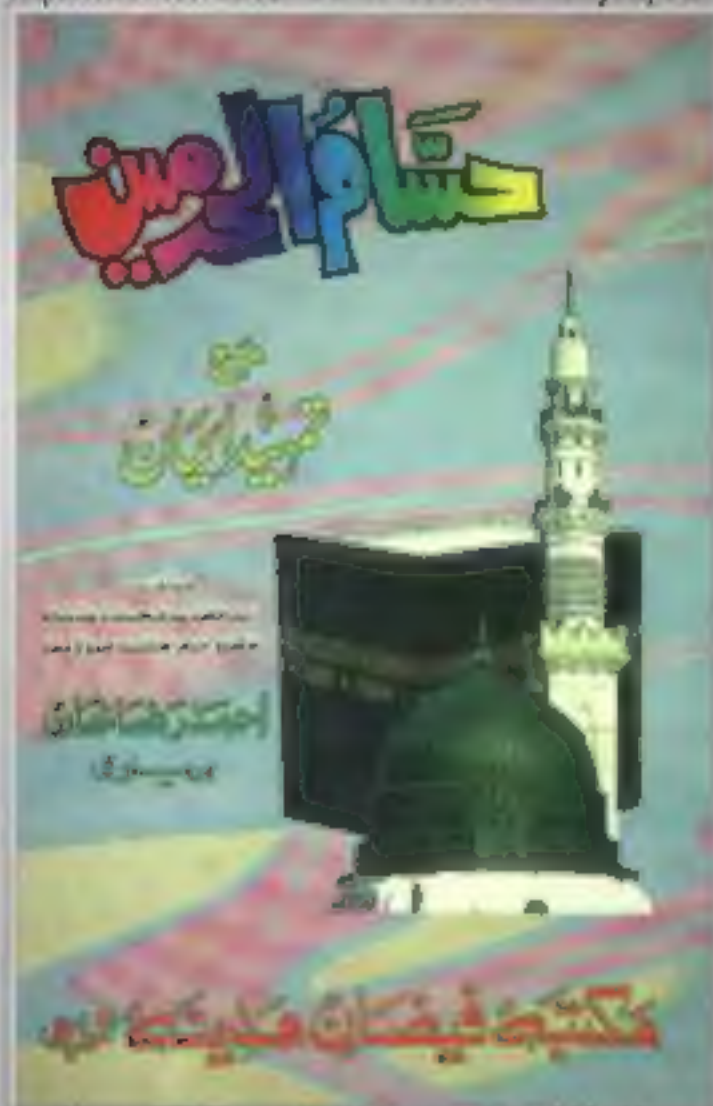


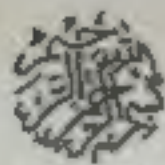
Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

<http://www.NooreMadinah.net> - An Islamic Encyclopedia



Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

<http://www.NooreMadinah.net>



پیرائے آغاز

ذہانتِ علم حضرت مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب مدرس جامعہ نظامیہ لاہور

عوام ان سس کو کہتے ہیں کہ اہل سنت و جماعت (بریلوی) اور دیوبندی علماء آپس میں سرگرمیاں ہیں، ہر دو کتبِ فکر کی جانب سے اپنی اپنی تائید میں قرآن و حدیث سے دلائل پیش کیے جاتے ہیں، ہم کو ہر جاتیں، یکس کی انہیں اور کس کی نہ مانیں؛ کچھ بڑے علم و تبحر کے افراد اپنی چوبِ زبانی سے یہ یاد کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ اختلافات فردی ہیں ان میں پڑنے کی ضرورت نہیں، ہم دیوبندی ہیں نہ دیوبندی، عثمانی ہیں نہ عثمانی، ہم قومید سے سادے مسلمان ہیں اور ہیں! اس طرح وہ اصل کلیت کا پرچار کر کے یہ تاثر دیتے ہیں کہ اختلافات کا نام لینے والے مجرم ہیں اور صحیح مسلمان وہ ہیں جو ان اختلافات سے بالکل بے تعلق ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ اگر اختلاف ذاتی وجہ کی بنا پر ہو یا اس کا تعلق کیفیتِ عمل کے ساتھ ہو تو اس میں الجھنا ہی بہتر ہے مثلاً حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی اختلافات ایسے نہیں ہیں جو پرکارِ ادائی مناسب ہو، کیونکہ یہ فردی اختلافات ہیں، کیسے اگر بنیادی عقائد میں اختلاف ہو نما ہو جائے تو اس سے کسی طور پر آنکھیں بند نہیں کی جاسکتیں، یہ اختلاف کسی طرز بھی فردی نہیں اصولی ہو گا، ایسی صورت میں لازمی طور پر یک در یک و حکم گیر ایک جانب کی حمایت اور دوسری جانب سے ہمت کرنی پڑے گی، اھلنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین (الآیہ) کا یہی مفاد ہے، اس آیت میں صریحاً اور راست کی ہدایت طلب کرنے کی تعلیم نہیں دی گئی بکری بھی تینوں کی گئی ہے کہ مستحق غضب اور اہل ضلال سے پتہ مانگتے رہو۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرینِ زکوٰۃ کے ساتھ جہاد فرمایا، امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرینِ قوتِ حاکم کی پروا نہ کرتے ہوئے کھڑی کیا اور کوڑے لگائے، امام بابائی مجددِ امت ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو طرق و سلاسل کی دھمکیاں صرف اختلاف اور نفرتی

سے باز نہ رکھیں، تحریکِ ختمِ نبوت میں غیر مسلمانوں نے سینوں پر گریاں کھائیں، جیلوں کی کال کھنکھائی اور ٹھنڈے دار کو اپنے لیے تیار پایا لیکن کسی طرح بھی ختمِ نبوت میں نقب لگانے والوں کو بڑا اشت نہ کر سکے اور تمام تر صورتوں کو جھپٹے ٹھوسے منہ زانیوں کو قانونی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دلواسنے میں کامیاب ہو گئے، کیا ان تمام اقدامات اور ساری کارروائیوں کو یہ کہہ کر غلط قرار دیا جاسکتا ہے کہ سیدھے سادے مسلمان کو کسی کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے اور اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے، یقیناً کوئی مسلمان ایسا انداز فکر اختیار کر کے غیر جانبدار نہیں رہ سکتا۔

برطانوی (اہلِ ملت و جماعت) اور دیوبندی اختلافات کی نوعیت بھی ایسی ہی ہے، یہ دوسری بات ہے کہ حرام کے معانی دینے کے لیے ایصالِ قراب، ہارسس، گیارہویں شریعت، تقدوسنا، میلاد شریعت، استمداد، علمِ غیب، ماضی و ناظر اور نور و بشر و غیرہ مسائل پر دو حواں دار تقریریں کر کے یہ یقین دلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اختلاف انہی مسائل میں ہے، حالانکہ اصل اختلاف ان مسائل میں نہیں ہے، بلکہ اسے اختلافِ وہ عبارات ہیں جن میں بارگاہِ رسالت علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام میں مکمل کھٹکتاخی اور توہین کی گئی ہے، کوئی بھی مسلمان خالی اندہ بن جو کہ ان عبارات کو پڑھنے کے بعد ان کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی ان کی حمایت کے لیے تیار ہو سکتا ہے۔

ہندوستان میں پہلے پہل مولوی و تفسیل دہلوی نے محمد ابن عبد الوہاب نجدی کی کتاب التوحید سے متاثر ہو کر تقویتِ ایمان نامی کتاب لکھی اور مسلمانانِ عالم کو کافر و مشرک قرار دیا اور اپنی بات جاننے کی خاطر یہ بھی کہہ دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظیر ممکن ہے جس کا منطقی نتیجہ یہ ہوا کہ کوئی دوسرا شخص خاتم النبیین و غیرہ اوصاف سے مستحق ہو سکتا ہے، اعلیٰ سے اہل سنت اور خاص طور پر خاتم الکلماء علامہ محمد فضل حق خیر آبادی نے اس نظریے کا تحریری اور تقریری طور پر سخت رد کیا، بات یہیں ختم نہیں ہو گئی بلکہ محمد قاسم نانوتوی نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ:

”اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو جاتے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا چنانچہ آپ کے ماصر کسی اندہ زمین میں یا بالفرض کیسے اسی زمین میں کوئی اور نبی کو برپا کیا جائے گا۔“

علامہ محمد قاسم نانوتوی، تحذیر احاسس و کتب خانہ لدھیانہ، دیوبند، ص ۲۴
نوٹ: تحذیر احاسس، ۱۲۹۰ھ / ۱۸۷۴ء میں تالیف شدگی لکھی۔

خوف فرمائیے، اگر کیا یہ استسما کے اجماعی اور قطعی عقیدہ ذکر حضور کے بعد کوئی نیا ہی نہیں
 آسکتا، کائنات انکار نہیں ہے؛ واضح طور پر خاتم النبیین کا ویسا معنی تجویز کیا گیا جس سے مرزا غلام احمد
 قادیانی کے دعوئے نبوت کا راستہ ہموار ہو گیا، مرزائے قادیانی کی تردید و تکفیر کے ساتھ ساتھ اس
 جہادت کی تائید و حمایت دینی شخص کر سکتا ہے جو دوسرے کے وقت ظہور آفتاب کے انکار کی جرأت
 کر سکتا ہو، آج جب مرزائی اس جہادت کو اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں تو تحذیر انا کس کے
 حمایتی اپنا سامنے لے کر نہ جاتے ہیں، تحذیر انا کس کے حامی بڑے دھڑلے سے یہ بات پیش
 کیا کرتے ہیں کہ دیکھیے فلاں فلاں جگہ مولانا مودودی نے عقیدہ ختم نبوت استسما کے مطابق
 پیش کیا ہے وہ ختم نبوت (زمانی) کے کچھ منکر ہو سکتے ہیں؛ لیکن وہ یہ قبول جاتے ہیں کہ ایک
 دفعہ کا انکار سیکڑوں دفعہ کے اقرار پر پانی پھیر دیتا ہے، کیا دعویٰ نبوت کے باوجود مرزا غلام احمد
 قادیانی کی متعدد تصریحات موجود نہیں ہیں جن سے عقیدہ ختم نبوت کی حمایت کا پتہ چلتا ہے؟ اس
 حوزان پر مغز الی زباں حضرت علامہ محمد سعید کالپی دامت برکاتہم العالیہ کی تصنیف "التبشیر فی التحدیر"
 کا مطالعہ خود فرما دیجئے گا۔

۴۴۔ صاحب رحمہ اللہ میں مولوی رشید احمد گنگوہی کی تالیف "براہین قاطعہ" مولوی غلیل احمد
 انیسٹروی کے نام سے شائع ہوئی، جس پر مولوی رشید احمد گنگوہی کی زور دار تقریر موجود ہے
 اس میں دیگر بہت سی غلط باتوں کے علاوہ یہ بھی دس ہے کہ،

"شیطان دیکھ الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا قرع عالم کو خلافت نصو میں قطع کر کے
 بلا دلیل محض تیا س فاسد سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حق ہے؟
 شیطان دیکھ الموت کو یہ وصیت نص سے ثابت ہوئی، قرع عالم کی وصیت علم
 کی کون سی نص قطعی ہے؟" (براہین قاطعہ، ص ۵۱)

حیرت ہے کہ کس دیدہ دلیری سے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم شریف، شیطان
 کے علم سے گھٹانے کی ناپاک سعی کی گئی ہے اور پھر بڑی مصیبت سے یو جھا جلتا ہے کہ ہم نے کیا
 جرم کیا ہے؟ پھر یہ بات بھی دھڑت کر دیتی ہے کہ جو علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ثابت
 کرنا شرک ہے، اس کا شیطان کے لیے ثبات بھی شرک ہو گا، شیطان کے لیے یہ علم قرآن پاک

سے کس طرح ثابت ہو گیا، کیا قرآن حکیم میں شرک کی تعلیم دیتا ہے؟ سوال ۱۲۰۶ میں مولانا غلام دین
قصوروی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ببادلوں میں براہین قاطعہ کے ایسے ہی مقالات پر مناظرہ کر کے مولوی
خلیل احمد نانوتوی کو جواب کر دیا تھا۔

۱۲۱۹ھ/۱۹۰۱ء میں مولوی اشرف علی تھانوی کا ایک رسالہ "حفظ الایمان" منظر عام پر
آیا جس میں بڑے جبارانہ انداز میں لکھا ہے کہ:

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جاتا اگر قبول زید صبح ہو تو دریافت طلب یا
ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو
اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید، عمرو، بکر، عسی و مجنون بکہ جمیع
حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے؟" (حفظ الایمان ص ۷)

ان جبارات کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی مسلمان بے تعلق نہیں رہ سکتا، کیونکہ یہ ماوشاکا
معاذ نہیں ہے یہ اس ذات کریم کی عزت و ناموس کا مسئلہ ہے جس کی بارگاہ میں جنید و بازید
ہی نفس لگ کر وہ حاضر ہی نہیں دیتے بلکہ خاکہ بھی باادب حاضر ہوتے ہیں، یہ وہ بار ہے جہاں
اوپنی گواہی میں گشتگر کرنے سے تمام زندگی کے اعمال خالق ہو جاتے ہیں، جہاں غلامی کے
موسم الفاظ استعمال کرنا بھی ناجائز ہے کسی شاعر نے کیا صبح کہا ہے:۔۔۔
جو سرورِ عالم کے قدس کو گھٹانے
وہ اور کسمی کچھ ہے مسلمان نہیں ہے

مولوی حسین احمد نانوتوی کہتے ہیں:

"حضرت مولانا گنگوہی..... فرماتے ہیں کہ جو الفاظ موسوم حقیر حضور سرکشانہ
علیہ السلام ہوں، اگرچہ کہنے والے نے نیت حقارت نہ کی ہو، مگر ان سے بھی
کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔"

جہاں مذکورہ کے الفاظ موسوم حقیر نہیں بلکہ کلمہ کلمات نمازیں ہیں ان کا قائل کیوں کافر نہ ہو گا یہی
وہی حقیر کے علماء اہل سنت تحریر و تقریر میں ان جبارات کی قباحت پر طریمان کرتے رہے اور علماء دیوبند

لے حسین احمد نانوتوی، الشیاب اشقب، ص ۷۰

سے مطالبہ کرتے رہے کہ برائے جہاد کے بارے میں بیان کیجیے یا پھر توہم کر کے ان عبارات کو فہم کر دیجیے، اس سلسلے میں رسائل لکھے گئے، خطوط بھیجے گئے، آخر جب علماء دیوبند کسی طرح شمس مس نہ ہوئے تو حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ العزیز نے تحذیر الناس کی تصنیف کے تین سال بعد براہین قاطعہ کی اشاعت کے قریباً سو سال بعد اور حفظ الایمان کی اشاعت کے قریباً ایک سال بعد ۱۳۶۰ھ میں المتقدّمات کے حاشیہ المستند میں مرزائے قادیانی اور مذکورہ بالا قائلین (مولوی محمد قاسم نانوتوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیشوی اور مولوی اشرف علی تھانوی) کے بارے میں ان کی عبارات کی بنیاد پر فتوائے کفر صادر کیا۔ یہ فتویٰ علمائے دیوبند سے کسی ذاتی عصمت کی بنا پر نہیں تھا بلکہ ناموسِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حفاظت کی خاطر ایک فریضہ ادا کیا گیا تھا، مولوی مرتضیٰ حسن درجنی، ناظم تعلیمات شعبہ تبلیغ دارالعلوم دیوبند، اس فتوے کے بارے میں رقمطراز ہیں:

”اگر مولانا احمد رضا خاں صاحب کے نزدیک، بعض علماء دیوبند، واقعی ایسے ہی تھے، جیسا کہ انھوں نے انھیں سمجھا تو خاں صاحب پر ان علماء دیوبند کی تکفیر فرض تھی اگرچہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔“

اس تفصیل سے یہ ظاہر ہو گیا کہ امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ناموسِ رسالت کی پاسداری کا کماحقہ فریضہ ادا کیا اور علماء دیوبند کا اصرار ہے کہ ان کے اکابر کی عزت پر حرف نہیں آنا چاہیے، خواہ وہ کچھ کہتے اور کچھ کہتے رہیں، اس مقام پر پہنچ کر یہ کہنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ حق پر کون ہے۔ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ بریلوی اور دیوبندی نزاع کی اصل بنیاد یہ عبارات ہیں نہ کہ فردی مسائل، مولانا سرودھی اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

”جس بزرگوں کی تحریروں کے باعث بحث و مناظرہ کی ابتدا ہوئی وہ قرابہ عروم ہو چکے اور اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکے مگر انفس ہے کہ جو لٹی اور گرمی آغاز میں پیدا ہوئی دونوں طرف سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔“

سرودھی صاحب یہ یقین فرما رہے ہیں کہ اب نزاع کو جانے ہی دو، نزاع کھڑا کرنے والے تو اگلے جہان میں پہنچ چکے ہیں حالانکہ نزاع ان ”بزرگوں“ کی ذات سے نہیں تھا، وجہ عصمت قرآن عبارات تھیں جو اب بھی سن و سن موجود ہیں وجہ تک ان کے بارے میں متفقہ فیصلہ نہیں ہو جاتا۔“

لے مرتضیٰ حسن درجنی، اشاعت العذاب، ص ۱۴۱۔ لکھنؤ، مکتبہ رشاد، حصہ دوم، ص ۱۰۰۔

نزع کے خاتمے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔

۱۳۱۴ھ میں امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ گمانی نے العقد المستند کا دو حصہ جو فتویٰ پر مشتمل تھا حرمین طہیین کے علماء کی خدمت میں پیش کیا جس پر وہاں کے ۳۵ جلیل القدر علماء نے اہمیت تقریریں کیں اور دشکاف الفاظ میں تحریر کیا کہ مرزا نے قادیانی کے ساتھ ساتھ افراد مذکورہ بلا شک و شبہ ارتداد اسلام سے خارج ہیں اور امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کو حمایت دین کے سلسلے میں بھرپور غلطی نہیں پیش کیا، علماء حرمین کریمن کے یہ فتوے حسام الحرمین علی مغر الکفر والین ۱۳۲۲ھ کے نام سے شائع کر دیئے گئے۔

بجائے اس کے کہ گستاخانہ جہازات سے رجوع کیا جاتا علماء دیوبند کی ایک جماعت نے مل کر ایک رسالہ العقد المغتد ترتیب دیا جس میں کمال چابکدستی سے یہ ظاہر کیا کہ جوار سے حمایت دی ہیں جو اہل سنت و جماعت کے ہیں، حالانکہ باعث نزع جہازات متعلقہ کتابوں میں بدستور موجود تھیں، صدر الانا داخل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہ نے انتہائی کد و کلبہ سے اس کو رد کیا اور اس کی کثرت انہمازیہ حسام الحرمین کا اثر زائل کرنے کے لیے علماء دیوبند نے یہ شورش مچوڑا کہ یہ فتوے علماء حرمین کو منسلک دے کر حاصل کیے گئے ہیں کیونکہ اصل جہازات اردو میں تھیں، ہندوستان (متحدہ پاکستان) کے علماء میں سے کوئی بھی حسام الحرمین کا مؤید نہیں ہے، اس پر پگنڈے کے دفاع کے لیے شیر شیرۃ الہی سنت مولانا حسنت علی خان دہلوی رحمہ اللہ قادیانی نے متحدہ پاک و ہند کے اصحابی سو سے زیادہ نامور علماء کی حسام الحرمین کی تصدیقات الصوارم المنہیہ کے نام سے شائع کر دیں۔

دیوبندی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء اب بھی عام طور پر عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ نے ملحد و کافر کا بر دیوبند کی تکفیر کی تھی حالانکہ وہ مسیح مسنون میں مسلمان اور اسلام کے خادم تھے اور المنہیہ ایسی کتابوں کی بڑھ چڑھ کر اشاعت کرتے ہیں ان حالات میں حسام الحرمین کے شائع کرنے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی تاکہ اختلاف کا صحیح پس منظر سامنے آجائے اور کسی کے لیے مناعہ آمیزی کی گنجائش نہ رہے، مکتبہ نبویہ نے اپنی روایات کے مطابق حسام الحرمین کو شائع کر کے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔

محمد عبد الحکیم خٹک قادری
لاہور

۲۲ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ
۳۰ ستمبر ۲۰۱۹ء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

سلام ہمارے طرف سے اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہمارے سفاروں اور والے شہر
کہ منقلب کے عالم اور ہمارے پیشواؤں سے اللہ علیہ السلام کے شہر میں
کے فاضلوں پر اللہ تعالیٰ درود و سلام و برکت نازل کرے ہمارے نبی و سید پر اور ان
استاد بوسی کے بعد ان کی جناب میں عرض کی کہ کوئی حاجت مند نہ آسمان پر نہ آ
دل شکستہ محنت والے لکریوں، مخالفانہ جموں سے عرض کیے جگہ ذیاب سے اللہ تعالیٰ
باد و بچ ڈو و فرما اور ان کی برکت سے خوشی و مسرت سے غفلت ہے یہ کہ ہمیں اللہ تعالیٰ
میں غریب سے اور فتنوں اور فتنوں کی تاک میں ہے یہ کہ ہمیں اللہ تعالیٰ اور ہمارے
تو سنی اپنے دین پر صبر کرنا ایسا ہے جیسے آگ میں نہکنے والا تو آپ جیسے سفاروں
پیشواؤں کی برکت کے ذریعہ بہت سے بددین اور بدعنوانیوں سے ہمیں حاجت مندوں سے
نہیں تو ہمیں سے سنی اور فرما لے غلے لکریوں سے اللہ تعالیٰ علیہ السلام کی حاجت کے
معاذ اللہ یہی شکریہ دینی دشمنی سے دفع دشمنان کیلئے سلامیہ سنی لکریوں سے سنی

کو قوت دواوران امور کے ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک آسان بات یہ ہے کہ اعلیٰ
شہروں کے اعلیٰ ایک مرتبے جو ہے سزا رسول اور عائشہ کی زبان پر لقب عالم
الہدایت و جماعت سے ملتا ہے اپنی جان کو ان گناہوں اور قباحتوں کو دفع میں وقف
کر دیا کرتا ہے تصنیف کیں اور بیانات تالیف کئے اسکی تصنیف و تالیف سے اندہ ہوئیں جن
دیں کیلئے زینت اور تہنیت کو دونا ہے انہیں سے اللہ تعالیٰ کی شرح المختار المستنیر
اسکی ایک سجت شریف میں ان کفری بیانات کے اصول پر کلام کیا ہے جو آج ہندوستان
میں شائع ہو رہی ہیں اس سجت میں سے ہم بعض فرقہ کا ذکر اسی کی عبارت میں آپ حضرات
پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ و تصدیق سے مشرف ہو اور سنت و اہل و عترت
ہو اور حضرات کی تصحیح و تحقیق کی برکت سے مذہب الہدایت پر ہر شخص کو ہوا و صاف
ذکر فرمائیے کہ وہ سرداران گمراہی جبکہ ذکر اس سجت میں کیا گیا یا ایسے ہی ہیں جیسا مصنف
نے کہا ہے تو جو حکم اس میں اس نے لگایا سزاوار قبول کیا ان لوگوں کو کافر کت جائز نہیں
نہ عوام کو ان سے بچانا اور نفرت و تباہی ہے اگرچہ وہ حیویات دین کا انکار کریں۔
اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد ﷺ کو برا کہیں اور اپنا یہ اہانت بھرا کلام
بھاپیں اور شائع کریں اسلئے کہ وہ علم و مروتی ہیں اگرچہ دہلی میں تو انکی تعظیم شرعاً
واجب ہے اگرچہ اشور رسول کو گالیاں دیں جیسا کہ بعض جاہل و ناکامان سے چکے دلوں میں
ایمان مستقر نہ ہوا اور اسے ہمارے سردار و اپنے رب کے دین کی بد کو بیان فرمائیے کہ
یہ لوگ جبکہ نام مصنف لیا اور انکا کلام نقل کیا اور ان یہ ہیں کچھ انکی کتابیں جیسے
قادرانی کی اعجاز احمدی اور انکا لفظ صہ اور قوتائے رشید احمد گنگوہی کا قول اور بڑا ہی قلیل
کہ درحقیقت اسی گنگوہی کی سہا و نام کیلئے اس کے شاگرد خلیل احمد انہشی کی طرف
نسبت ہے اور اشرف علی تھانوی کی حفظ الایمان کہ ان کتابوں کی عبارات مودہ پر قیاز کیلئے
خط کھینچ دیے گئے ہیں انکا ہر لوگ اپنی ان باتوں میں مزویات دین کے منکر ہیں۔

اگر منکر می اور مرتد کافر میں تو کیا مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں کافر کہے جس کا تمام
مشکل ضروریات دین کا حکم ہے جس کے بارے میں علماء مستند نے فرمایا ہونگے کہ غریب
میں شک کے خود کافر ہے عیناً کہ نظام نظام و زمانہ مجمع الفکر و فکر فیہ راہ
کے ہیں کہ جو انہیں شک کے انہیں کافر کہنے میں مل کے یہ بھی تسلیم کہے یا انکی توجہ
منع کہے تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حدیث پیشہ فعل فعل مسلمانوں پر
احکام دین کا امتثال فرماتے رہیں۔ اور دعوہ و سلام نازل ہو تمام سطوں کے مروجہ
مرد مسئلہ اشتعالی علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر۔

المستند المستند میں

اولاً تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والا یعنی بدعت کفریہ اسلام کے ساتھ ضروریات
دین سے کسی چیز کا منکر ہو جیسا کافر ہے اس کے پیچھے نادر ہے اس کے جہان کی نادر
ہونے اور اس کے ساتھ شادی یا مکہ اور اس کے اہل کافر کی کھانا اور اس کے پاس بیٹھنے
اور اس سے بات چیت کے لئے تمام معاملات میں اس کا حکم یہ ہے کہ بدعتوں کا
حکم ہے عیناً کہ کتب سب مثل ہدایہ وغیرہ و فتاویٰ البھودہ و فتاویٰ مجمع الانس و شرع و فتاویٰ
برجنسی و فتاویٰ تلمیذیہ و طرہ محمدیہ و فتاویٰ علیگری و طرہ احسن و شروح
و فتاویٰ میں تصریح ہے اس تحقیق کے بعد یہ بات کہیں اور چاہیے کہ ہم کہنا میں ان اشتیاق
میں سے بعض فرقے جو ہمارے شہروں اور ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ کتب
سنت مصدراں میں انہیں منکر و مشکال طرہ چھائی ہوئی ہیں اور انکی وہ
حالت کہ جیسی صادق و مصدوق مسئلہ اشتعالی علیہ وسلم نے فرمادی تھی کہ آدمی صبح کو طلوع
ہوگا اور شام کو کافراہ شام کو مسلمان ہے اور صبح کو کافر و امیلا و اشتعالی تو ان کافروں کے
کفر پاکہی بلام ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پرہیز بناتے ہوئے ہیں
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

اُن میں سے ایک فرقہ مرزاویہ ہے اور ہم نے انکا نام غلامیہ رکھا ہے غلام احمد قادیانی کی طرف نسبت وہ ایک دجال ہے جو اس زمانہ میں پیدا ہوا کہ ابتدا میں مسیح جمنے کا دعویٰ کیا اور اللہ اس نے مسیح کہا کہ وہ مسیح دجال کذاب کا مثل ہے پھر اُسے اور اپنی چڑھی اور وحی کا ادعا کیا اور عارضہ اس میں بھی سچا ہے اسلئے کہ اللہ تعالیٰ وہ بارہ شیاطین فرما ہے ایک اُن کا دوسرے کو وحی کرتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کی۔ رہا اُس کا اپنی وحی کو اللہ جس کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتاب ابن غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی کتاب بتانا یہ بھی شیطان ہی کی وحی ہے کہ لے مجھ سے اور نبی حکیمین کی طرف پھر دعویٰ نبوت و رسالت کی صاف تصریح کر دی اور لکھ دیا کہ اللہ ہی ہے جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور زعم کیا کہ ایک آیت پر اُدھی ہے کہ ہم نے اُسے قادیان میں اتارا اور حق کے ساتھ اُترا اور زعم کیا کہ وہ احمد ہے۔ جن کی بشارت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام لے دی تھی اور اُن کا یہ قول جو قرآن مجید میں مذکور ہے میں بشارت دیتا آیا ہوں اُس رسول کی جو میرے بعد تشریف لے والے ہیں چنانچہ نام پاک احمد ہے اس سے میں ہی مراد ہوں اور زعم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس سے کہا ہے کہ اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پھر اپنے نفس لشیم کو بہت انبیاء و مسلمین علیہم الصلوٰۃ والسلام سے اخصل بتانا شروع کیا اور مرد و انبیاء علیہم السلام سے کل ذل و مع ذل اور رسول خدا عزوجل عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تنقیص شان کیلئے خاص کر کے کہا ہے ابن مریم کے ذکر کو چھوڑا اس سے بہتر غلام احمد ہے اور جبکہ اُس کا فائدہ ہو کہ تو اپنے آپ کو رسول خدا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مثل بتاتا ہے تو وہ قتل کو حیران کر دینے والے معجزے کہاں جی عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتنے عجیبے مردوں کو بلانا اور مردوں سے اور بدن دھسکر بھیجا کرنا اور وحی کی کئی کئی مرتبہ

پھر میں چوں کہ مارنا اسکا حکم خدا عزوجل سے چنہ ہو جاتا تو اس کا یہ جواب دیا کہ میں
یہ باتیں سمریز مہ سے کرتے تھے کہ اگر فیسی میں ایک قسم کے شعبے کا نام ہے اور لکھا کہ میں
ایسی باتوں کو مکر وہ نہ جانتا تو میں بھی کر دکھاتا اور جیسے شیطان نے اس کی عادت اسے چری
ہوئی ہے اور پیشین گوئیوں میں اس کا بھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے تو اپنی اس
بیہوشی کی یہ دو انگلیں کہ پیشین گوئی شیاں جو ملتی ہیں ان کو نبوت کے معانی نہیں کہ پہلے چار سوا انبیاء
کی پیشین گوئیوں میں چھٹی ہو چکی ہیں اور سب میں زیادہ کی پیشین گوئیوں میں چھٹی ہو چکی ہیں علیہ
الصلوة والسلام اور یوں میں شقاوت کی میری حیاں چھٹا گیا یہاں تک کہ نہیں چھٹی پیشین گوئیوں میں
خاتمہ دیکھ کر گناہ یا تو اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جس نے یہ ادوی سوا اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور
اللہ تعالیٰ کی لعنت اس پر جس نے کسی نبی کی ادوی سوا اللہ تعالیٰ کی دو ہیں بکثرتیں اور سلام اس کے
انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر اور جبکہ اس نے چاہا کہ مسلمان پرستی اس کو ابن مریم بنا لیں اور
مسلمان اس پر رضی دہوئے اور عیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل انہوں نے پڑھنا شروع
کئے تو لڑائی کیلئے اٹھا اور عیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام میں عیب خرابیاں بتانی شروع کیں۔
یہاں تک ان کی الدہ جدہ تک پہنچی کہ جو صدیق میرا رفیق خدا سے بے علاوہ اور جو اللہ تعالیٰ
اور رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گواہی چنی ہوئی اور رستہ میرا اور عیسے میں اور تفریق
کردی کہ یہ نبی جو عیسے اور ان کی ماں چھوٹ کے ہیں ان کا عیسے پاس کو چوب نہیں ہم اصل نبی
کہہ سکتے ہیں اور ان پاک تہل کو اپنی طرف سے اپنے خبیثتوں میں میں جابجا عیب لگائے کہ
مسلمان پر چھٹا نقل کرنا بھی اس سے تفریق کردی کہ عیسے کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں لکھتا خدا علیہ السلام کے
بطلان نبوت پر قائم نہیں پھر اس صحت سے کہ نام مسلمان اس نفرت کو جاننے کے لئے اپنے کفر پر دو گلی
کہ ہم انہیں صفا موصی سے ہی مانتے ہیں کہ نہ نبی نہ انہیں انہیں شرا کر دیا ہے پھر طوطی کیا اور
بلکہ ان کی نبوت کا ثبوت ممکن نہیں اور اس کے اس قول میں عیسے کو دیکھتے ہوئے انہیں کا بھی
جسٹا ہے کہ اسے ایسی بات لڑائی جس کے بعد انہیں ان کے قائم میں ان کے بھائی کے کفر اور انہیں بہت ہیں۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس کے اور تمام قبائل کے شر سے پناہ دے دوسرے فرقہ واریہ
مثالیہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یا سات مثل موجود تھے (ہاں) اور
خواتین یعنی بی بی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برادر طبقہ تھے جن میں خاتم النبیین موجود تھے
وہ کسی قسم میں ایک تعمیر یا حیرت سے واحد ہوتا تھا جس کی طرف منسوب ہوتے تھے یہ نہیں
دیکھی کی طرف منسوب اور قاسمیت قاسم کو تو ہی کی طرف منسوب ہوگی کھانا کھانا ہے اور
اس نے اپنے اس سالہ میں کہا ہے بلکہ ان فرض آپ کے ہاتھ میں ہی کہیں اور کوئی نہیں ہو۔ جب
ہی آپ کا خاتم ہو جائے تو باقی رہتا ہے بلکہ بالآخر ان بعد ازاں نبوی بھی کی نبی ہو جائے تو بھی
محسوس میں کچھ فرق نہ آئے گا عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہو گا پسند میں آخر
نبی ہے مگر اہل فہم پریشانی کہ تقدیم یا تاخیر ان میں بالذات کچھ تفصیلات نہیں ان کے ہاتھ کھانا
اور الاشباہ و المنظائر وغیرہ میں تصریح فرمائی کہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب پھیلائی جائے
تو سلطان نہیں اسلئے کہ ہمارے اس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیاء و المرسلین ہے
زمانہ میں پھیلا تو ہوا یا تین ہے لہذا یہی تا تو ہی ہے جسے محمد علی گنجوی نامی ہونے
حکیم امجد محمد کا لقب یاد آئی ہے اُسے جو دلوں اور گھروں کو بٹھاتا ہے اور طاعون اور وبا
اہل العظیم تو یہ کرش فیضان کے چیلے یا ان کے من مصیبت عظیم میں سب خفا کی ہیں کہیں خلف
دلیوں میں پھوٹے ہوئے ہیں جو شیطان ذی بسکریہ سے ان کے دلوں میں ڈالتا
ہے اور ان کی تفصیل متعدد سوالوں میں ہو چکی۔ تیسرا فرقہ واریہ کہنا یہ ہے کہ
مذہبی کے پیرو پہلے تو اس نے اپنے پیروکاروں کو خیل دلوں کے اشباع سے اللہ
عز و جل پر یا فرائض کا۔ اس کا جھوٹا بننا بھی ممکن ہے اور اس نے اس کا
یہ پیرو کہنا ایک متعل کتاب میں لکھا جس کا علم جو کچھ میں نے ایک کتاب میں
لکھا ہے اس کی کتاب ایضاً رجسٹری اس کی طرف اس کا بھی۔ اور یہ ایک نام

اُسکے پاس سے رسید گئی جسے گیارہ برس ہوئے اور خائفین میں برس بھر میں اُٹاتے رہے کہ جواب نہ کھا جائیگا لکھ گیا چھاپا ہوا چھپے کو بھیج دیا۔ اور اسے موزوں حل اسلئے نہ تھا کہ وہ غلاموں کے مکروراء دکھاتا تو وہ کھڑے ہو کے نہ کسی حد پانے کے قابل تھے اور اب کہ اللہ تعالیٰ نے اسکی آنکھیں بھی بندھی کر دیں جسکی رہے کی آنکھیں پہلے سے پھوٹ چکی تھیں۔ تو اب جواب کی امید کہاں اور کیا خاک کے نیچے سے مڑنے جھگڑنے آئیگا پھر تو ظلم و گمراہی میں اس کا یہاں تک بڑھا کہ اپنے ایک فتوے میں (جو اس کا مہری دستخط میں ہے) اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بیٹی و بیویوں بار بار مع رزق کے چھپا صاف ناکہ کیا کہ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو بالفعل جھوٹا ماننا اور تصریح کرے کہ (معاق شدتاً) اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا اور یہ بڑا عجب اُس سے صادر ہو چکا تو اسے کفر بالئے طاق مکروری و درکنار اسق بھی نہ کوا اسلئے کہ بہت سے امام ایسا ہی کہنے میں جیا اُس نے کہا اور اس نہایت کا یہ ہے کہ اُس نے تلویل میں خطا کی تو لا الہ الا اللہ عزوجل کے امکان کذب نہانے کا بڑا انجام دیکھ کر کذب و کذب نہانے کی طرف کھینچ لیا۔ یہ ہیں سنت التبیہ جل و علا علی آئی ہے انھوں نے یہی مرجع و تہذیب اللہ تعالیٰ نے بھرا کیا۔ اور اُن کی آنکھیں بندھی کر دیں و لا حول و لا قوة الا باللہ العلی العظیم جو تعارف و بار شیطانیہ اور وہ رافضیوں کے فرقہ شیطانی کی طرح ہیں و شیطان الطاق کے پیرو تھے۔ اور یہ شیطان افاق ابلیس عین کے پیرو ہیں یہ بھی اسی تکذیب خدا کریم کے گندھی کے دم چلے ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قطع نہیں کرتی مگر اُن چیز و کمر جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے کہ ان کے پیرو ابلیس کا علم ہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے اور یہ اُس کا بقول خود اُسکے بد الفاظ میں ہے کہ شیطان ملک الموت کو یہ وسعت نصیب ثابت ہوئی۔ غرض عالم کی وسعت علم کی کوئی نصیب قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو مذکور کا ایک شریک ثابت

اور اس سے پہلے کہ کفار شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔
 فریاد کے مسلمانوں فریاد ہے وہ جو تینہ المسلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن دینوں کے دین پر
 ایمان رکھتے ہوئے دیکھو یہ جو دعویٰ کرتا ہے کہ علم و نبیہ کاری میں انہیں پائے پہ پاؤ
 ایمان و معرفت میں یہ بڑے بڑے مکتبہ اور اپنے درجوں میں تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر
 کسی منہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے پیغمبروں
 کی وسعت علم پر ایمان لانا ہے اور وہ جنہیں اللہ عزوجل نے سکھا دیا جو کچھ وہ دہہ جانتے
 تھے اور اللہ عزوجل کا فضل ان پر عظیم ہے وہ جس کے ساتھ ہر چیز روشن ہو گئی اور اس کے
 ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے جان لیا اور مشرق و مغرب میں جو
 کچھ ہے سب جان لیا اور تمام کائناتوں کے علم کا علم نہیں حاصل ہوا جیسا کہ اللہ تعالیٰ ہر کائنات پر بکثرت
 احادیث میں تصریح فرمائی ہے کہ حق میں ان کے کتاب ہے کہ ان کی وسعت علم میں کوئی نہیں ہے کیا یہ
 علم بلکہ پر ایمان اور علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر نہ ہو اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
 رجبیا کہ ان کے نص میں کتاب میں نہ تھا اگر کسی کا علم حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم
 سے زیادہ ہے اسے بیشک حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ حضور کی شان کا
 تو وہ گالی دینے والا ہے اور اس کا حکم وہی ہے جو گالی دینے والے کا اور صلاقی نہیں اس میں ہم کسی
 صورت کا امتنان نہیں کرتا اور ان کے احکام پر صحابہ رضی اللہ عنہم کے زمانہ سے اب تک اجماع
 چلا آیا ہے چوں کہ کتاب اللہ کے مہر کر دینے کے لئے دیکھو کہ کبھی ان کے احکامات اور دوا و دوا و دوا
 کر چوتھ پانچ کتاب بلکہ کہتے تو زمین کے علم پر ایمان لیا کہ اور جب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کا ذکر آیا تو کہتے یہ شرک ہے مگر اللہ کے لئے اس کا نام ہے کہ اللہ عزوجل کیلئے کوئی شرک
 نہیں ہے بلکہ تو جس چیز کا مخلوق میں سے کسی کیلئے ثابت نہ ہو کہ تو نہ چاہوں میں جس کے ثابت
 کیا جاتا ہے کہ اللہ کا کوئی شرک نہیں ہے بلکہ تو دیکھو اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے کہ
 بنو کا ایسا ایمان کہتا ہے کہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقذ ہے ہر

غضب الہی کا گھاٹو پُا سکی نکھوں پر دیکھو علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تو نص مانگتا ہے اور نص پر ہی رخصی نہیں جب تک قلعی نہ ہو اور جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی پکارتا تو خود اسی بحث میں ملتا ہوا اس ذلت دینے والے کفر سے چھوٹتا ہے ایک باطل روایت کی سند پر ہی جسکی دین میں بالکل اصل نہیں اور ان کی طرف اسکی جھوٹی نسبت کو بہت جنموں نے اُسے روایت نہ کیا بلکہ اُس کا صاف رد کیا کہ کہتا ہے شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو دلو کے پیچھے بھی علم نہیں حالانکہ شیخ نے مدارج النبوة میں یوں فرمایا ہے۔ یہاں یہ اشکال پیش کیا جاتا ہے کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک نبی ہوں اس دلو کے پیچھے کا حال مجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ توں محض بے اصل ہے اس کی روایت صحیح نہ ہوئی دیکھو کیسی کلا قریب الصلوۃ سے دلیل لیا اور ائمہ مسکری کو چھوڑ گیا اسی طرح امام ابن حجر نے فرمایا اس کی کچھ اصل نہیں اور امام ابن حجر کی نے افضل القرنی میں فرمایا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی۔ اور میں نے اُسکے یہ دونوں قوں معنی وہ جو اُس نے تلمذ یب الہی غرضہ لہو ترقیہ علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وبال اپنے سر کیا اُسکے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے پیش کئے۔ تو اُس نے میرا خلاف کیا اور بولا بھلا ہے یہ کہیں ایسے کفر تک کہتے ہیں تو میں نے اُسے کتاب دکھائی اور اُس کے کفر کا پردہ کھولا۔ تو مجبور ہو کر اُسے یہ کہنا پڑا کہ یہ کتاب میرے پیر کی نہیں۔ یہ تو اُن کے شاگرد خلیل احمد انبی کی ہے۔ میں نے کہا اُس نے اُس پر تقریباً کبھی اور اُسے کتاب مستطاب اور تالیف نہیں کہا۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اُسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی وسعت اور علم اور فصاحت و کلام ذمہ حسن تقریر و بہائے تحریر پر دلیل واضح ہے جو اُس کا مرید ہو کہ شاید انہوں نے یہ کتاب ساری نہ دیکھی۔

اسکے لئے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو منتخب اور اُسی نے فرمایا عزت و اُدا
وہ فرمائے والا، اللہ غیب کا جاننے والا ہے تو اپنے غیب کسی کو مستند نہیں کرتا سوا اپنے
پسندیدہ رسولوں کے۔ دیکھو اس شخص نے کیسے قرآنِ عظیم کو چھوٹا اور ایمان کو رخصت کیا
اور یہ پوچھئے بیٹھا کہ نبی اور رسول میں کیا فرق ہے یہی ہے اللہ عزوجل کا دیتا ہے ہر ضرورت کے
دعا باز کے دل پر پتھر خیال کر دُاس کے کیونکر مطلق علم و عظیم مطلق میں جبر کر دیا۔ اور ایک دُ
حرف جانتے اور اُن علموں میں جگہ لئے حد شمار کچھ فرق نہ جانا تو اُس کے نزدیک
فضیلت اسی میں منحصر ہو گئی کہ کُورا اعلا ہو اور فضیلت کا سلب واجب ہوا اُس کمال
سے جس کو بھی باقی رہ جائے تو غیب شہادت کی کچھ تخصیص نہ رہی۔ مطلق علم کی
فضیلت کا سلب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے واجب ہے اور علم غیب میں جاحل نے
سے مطلق علم میں اُسکی تقریضیت کا جاری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے لئے
بعض اشیاء کا مطلق علم حاصل ہونا نہیں علم غیب حاصل ہونے سے زندگی و شوقِ تپش
کتابوں ہرگز کسی تو نہ دیکھے گا کہ کوئی شخص محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان
گھٹائے اور وہ اُنکے رب جل جلالہ کی تعظیم کرتا ہو۔ حاشا خدا کی قسم اُنکی شان دی گھٹائیگا
جو اُنکے رب تبارک تعالیٰ کی شان گھٹائے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ ظالموں
نے قرار دیا اُنھی خدا ہی کی قدر نہ پہچانی۔ اس لئے کہ یہ گندی تقریر اگر علم اللہ عزوجل میں
جاری نہ ہو تو وہ قدرتِ الہی میں بعینہ بغیر کسی تکلیف کے جاری ہے۔ جیسے
کوئی بیدین جو اللہ سبحنہ و تعالیٰ کی قدرتِ عامہ کا منکر ہو۔ اس منکر سے کہ علم
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا انکار رکھتا ہے سیکھ کر یوں کہے کہ شہزاد جل کی
ذات مقدسہ قدرت کا حکم کیا جانا اگر بقول مسلمانانِ صحیح ہو۔ تو دریافت طلب
یہ امر ہے کہ اس قدرت سے مراد بعض اشیاء پر قدرت ہے یا کل اشیاء پر اگر بعض پر قدرت
ہو نامراد ہے۔ تو اس میں اللہ عزوجل کی کیسا تخصیص ہے۔ ایسی قدرت

توزید و مرد و بیکہ ہر صفت و محمول بلکہ جمیع حیوانات و نباتات کے بھی حاصل ہیں اور اگر کل اشیاء پر قدرت مرد
 ہے اس طرح کہ اسکی ایک فرد بھی خواجہ نہ ہے تو سکا بھٹن و لیل نقلی و قسلی سے ثابت ہے کہ شیخ
 میں خود ذات باری ہے اور اسے خود پنی قدرت پر قدرت نہیں نہ محض بت ہو جائیگا تو ممکن ہو
 جائیگا تو جبے رہیگا تو الہ نہ رہیگا تو بگاری کو دیکھو کسی کینٹ دسری کی طرف کھینچ کر لیا جاتی ہو اور شد
 کی بناء جو سارے جہان کا الکت ہے خدا کا عین ہے کہ چاہے سب کافروں میں باجماع امت اسلام سے
 خارج ہیں یا بیشک انیا و رد و مرد و مرد و خدا کی خیر و بد و جمع انہما و رد و مختار و غیر مستعمل ہوں
 میں ایک کافر و کفر کے حق میں خیر یا کہ جو کفر مرد و مذہب میں شک کہ خود کافر ہے و شفا اشرف
 میں خیر یا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایک کافر کے جسے امت اسلام کے سوا کسی ملک اعتقاد
 کیا یا ایک بے میں تدفیع کہ یا شک ہے در ہر رفق و خیر و میں خیر یا جو بد بول کی تکی
 کرے یا کہ کچھ معنی رکھتی ہو یا اسلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اس کہنے کے کہ وہ با کفر تھی تو یہ جو
 اسکی تحسین کرتے ہیں بھی کافر ہو جائیگا و رہا میں جو ایک کتاب علم کی اس فصل میں ہیں باتیں
 گنہ ہیں جسکے کفر ہونے پر پختہ علامہ کا اسانی ہو فرما جو کفر کی بات کہ وہ کافر ہے و جو اس بات
 کو یہ نہ کہ یا اس پر انہی حودہ میں کفر ہے اس ان حسب طاعت و کفری و پانی کے پٹے کہ تمام چیزیں
 جو پہن کی جائیں وین ان سب زیادہ عزت و شرف اور بیشک کفر کی ترقی نہ کی جائیگی و بیشک ہی
 ہے چنانچہ سب زیادہ اہم ہے اور بیشک ایک شرف سے شرف کو نہایت کھینچ لائے واپس آ رہا ہے اور بیشک
 جس چیز کا انتفاع بہا کہ سب میں بدتر و فاسد ہے اور بیشک اس کے پڑان ہو گئے پڑتے
 بھی بہت زیادہ ہو گئے اور بیشک اس کے اچھے ان کے متعبدوں سے زیادہ ظاہر و بڑے
 ہو گئے اور بیشک قیامت سے زیادہ دجست و فی اور سب زیادہ کڑی ہے قیامت کی طرف
 بھاگنا و ہلاکتوں تک پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھر نہ انکی کی مدت مگر انکی توفیق سے میں نے
 اسے اس مقام میں ظاہر و علانی کیا کہ ان باتوں پر تنبیہ نہ ان چیزوں میں تھا جو ہم سے بڑے حکم
 ہیں اور اللہ تعالیٰ ہم کو کافی سزا و کیا جہاں ہم نہایت اور سب کے بخیر و اور سب کا مل تنظیم کر رہا

محمد مصطفیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صان کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو ملک سارے جہان کا ہے یہاں تک معتد استند کا کلام ختم ہو گیا ہے وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا اور آپ کے پاس سے ہر خیر و برکت کی امید ہے ہمیں جواب افادہ کیجئے۔ اور آپ کے لئے بادشاہ کثیر العطا کی طرف سے بہت ثواب ہے۔ اور درود و سلام پہلے حق اور ان کے آل و اصحاب پر درود جزا و شہادت تک ۴۱ ذی الحجہ یومِ خیر ہے۔ ۱۳۲۳ھ مکہ مکرمہ میں لکھا گیا الشاس کا شرف و اعزاز زیادہ کرے۔ آمین ایسا ہی کرے۔

تقریر و ریائی زخار عالم کبیر حلیل المقدار علامہ بلند بہت مرجع مستفیدین سردار کریم برکت خلق صاحب فضل و تقدیم منقطع بخدا پر ہمیز گار پاکیزہ صاحب درود دل مکہ معظمہ میں علمائے کرام کے استاد حرم محترم شافعیہ کے مفتی سیدنا و مولانا محمد سعید البصیل الشان پر اپنے احسانوں سے نہایت وسیع دامن ڈالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو ہیں جس نے علمائے شریعت محمدیہ کو عالم کی تازگی بنایا، اور ان کی پختا اور حق کو واضح کرنے سے شہروں اور دیہاتوں کو بھروسہ دیا، اور ان کی حمایت میں تین سالہ مسلمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حضور کی امت بائزہ کی چاند پوری کو دست و داری سے محفوظ رکھا اور ان کی روشن دینوں سے گمراہ گریہ نبیوں کی گمراہی کو باطل کر دیا۔ بعد حمد و ثناء میں وہ تحریر کی

جیسے اس علامہ کامل، استاد ماہر نے نہایت پاکیزگی سے لکھا ہوا اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے جدا و جدا کرنا ہے جیسا کہ صحابی اور سید معزز حضرت احمد رضا خان نے اپنی کتاب سنی پر معتمد مستند میں میں بہ بندہ ہی و بیدہ نبی کے خبیثت سواروں کا ذکر کیا ہے بلکہ وہ بہر خبیثت اور مفید اور مہٹ دہرم سے بدتر ہیں اور مصنف نے اس رسالہ میں اپنی کتاب مذکور سے کچھ نقل کیا ہے ہوا اس میں اُن چندنا جعل کا نام بیان کرتے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہے کہ سب کافروں سے کمینہ تر کافروں میں ہوں تو اللہ سے اس کے بیان پر اور اس پر کہ جسے نکی خباثتوں اور فسادوں کا پردہ نہ بخش کر دیا عمدہ جزو عطا فرماتے۔ اور اس کی کوشش قبول کرتے اور اہل کمال کے دلوں میں اس کی عظیم وقعت پیدا کرتے کہ اللہ سے اپنی زبان سے، اور حکم دیا اس کے لکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پلنے کے امیدوار محمد سعید بن محمد با بصیل نے کہ مکہ معظمہ میں شاغیہ کا سنتی سے اللہ تعالیٰ اُسے اور اُس کے

میں ہمارے رُستادوں اور دوستوں اور سب مسلمانوں کو بخشنے۔



تقریباً یکتائی علمائی حقانی یگانہ کبرائی ربانی قربتوں و تعریفوں والے عمائد و اکابر کے فخر صاحب بدو و رع حیرت بخش کمالات کے بزرگ مکہ معظمہ میں خطیبوں اور اماموں کے سردار کبھی و فساد کے روکتے والے فیض و ہدایت کے بخت والے مولانا شیخ ابوالخیر احمد میر داد اللہ عزوجل قیامت تک اُن کا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خیریں اُس خدا کو کہ اُس نے حیرت و ہدایت سے احسان فرمایا وہ سب بڑی

نعمت ہے اور اس پر ایسا افضل کیا کہ جو کچھ اُس کے دل میں آوے اور جو خطہ گنہ سے سب حق و حق تحقیق ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں کہ اس نے ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائی اُمت کو انبیائے بنی اسرائیل کی مانند کیا اور انہیں دلیل و حجت قائم کرنے کے ساتھ، ربک حکام نکالنے کا ملکہ بخشا اور میں اُس کا شکر بجالاتا ہوں کہ علماء میں جنہوں نے تابعدار حق کے لئے قیام کیا اُنہوں نے اُن کے نشان بلند فرمائے اور اُن کے مخالف کو پست کیا کہ اُنہوں نے مشرق و مغرب میں شیعے پلٹے اور میں گمراہی دیتا ہوں کہ اللہ کے رسول کو کوئی سچا معبود نہیں ایک لکھنؤ کا کوئی سا بھی نہیں ایسے بندے کی گواہی جو فاضل توحید و توحید کے لئے نہایت گزند میں نہایت ماحول کی طرح کیا وہیں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور و آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس کے بندے اور رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہاں کیلئے نور و ہدایت رحمت کے بجایا اور انہیں روشن بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ یہ دین خالص اُمت پر کشادہ ہو جائے اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام بھیجے اور ان کی آئی پر کہ شیعہ تاباں ہیں۔ اور اُن کے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور موتیوں کی لڑیاں ہیں خود و صلہ کے بعد خشیت علیہ رضائیں کر اپنی آنکھوں کی روشنی مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے احمد رضا خاں جرحم ہست ہے اور اس کلام کا موتی اُس کے معنی کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہے لہذا وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ گنجینوں ہے چنانچہ اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیک پر کو چکنا چکوں کی مشکلات ظاہر و باطن کا نہایت کھولنے والا جو اُس کے فضل پر گاہ ہو اُسے سزا ہے کہ کہے اُن کے پچھلوں کیلئے بہت کچھ چھوٹے

زمانے میں گر چہ آخر ہوا	وہ لڑوں جو انگوٹیاں تھکے تھکے
اللہ سے کچھ اس کا اچھا بار جان	کہ اک شخص میں جمع ہوئے تین

خصوصاً ان دیلوں اور جھوٹوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اس نے، میں سارا سردارِ نبیل و عظیم و اجدادِ مستحقہ بدعت و مستندینِ غلط کہیں جسے بن کفر و ادا کی جڑ کھود ڈالی ہے کہ جو ان اقوال کا معتقد ہو جن کا حال اس رسالہ میں مشروح لکھا ہے وہ بیشک

کافر ہے مگر وہ ہے دو سرور کو مگر کرتا ہے دین سے نکل گیا ہے جیسے تیر نشانے نکل جا
ہے مسلمانوں کے تمام علماء کے نزدیک جو ملت اسلام و مذہب ملت جماعت کی تائید
کر لیا لیا و بدعت و مگر ہی و حماقت و انوں کے چھوٹے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ مصنف کو
اُن سب سمانوں کی طرف سے جو انہدایت و دین کے پیرو ہیں جن کے کثیر ہے اُن اس
کی ذات ادا اسکی تصنیفات سے اگلوں چھپوں کو نفع بخشے اور وہ رہتی دنیا تک حق
کا نشان بلند کن اہل حق کو مدد دیتا ہے جب تک صبح و شام ہوا کہ سے اللہ تعالیٰ اُن
کی زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ دو عنایات الہی کی نگاہ اُن پر
ہے قرآن عظیم ہر دشمن و حاسد و بدخود کے کتے اُسکی حفاظت کے صدقہ انکی مباحث کا
جنکی عزت شہیم ہے جمہور مسلمانین کے ختم کرنے والے ہیں۔ اٹھان پہا اور ان کے آل و صحابہ
پہرہ رو بیسے لے لکھا محتاج آہ گرفتار گناہ اعمال کیوں عباد اللہ
میرا دینے کہ مسجد الحرام میں علم کا خادم و خطیبے امام ہے۔



تقریباً پیشواشی علمائے متقین والاہمیت و کبرائی متقین عظیم المعرفۃ ماہر
سردار بزرگ صاحب نور عظیم آبر بارندہ ماہ درخشندہ ناصر سنن فتنہ شکن
سابق مفتی حنفیہ جن کی طرف لاول سے اب تک طالبان فیض و ورد
سے جاتے ہیں، صاحب عزت و افضال مولانا علامہ شیخ صالح کمال +
جلال و الاعزت و جمال کے تاج اُن کے سر پہ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں، مس فساد کو جس نے آسان علوم کو علمائے عارین کے چراغوں سے
مزن فرمایا اور اُن کی برکات سے

ہمارے لئے ہدایت اور حق واضح کے راستوں کو روشن کر دکھایا میں اسکا احسان و انعام پر اس کی حمد کرتا ہوں اور اس کے خاص اور عام فضائل پر اسکا شکر بخالتا ہوں میں گو اہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک ایسا اسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ پس منہ کہنے والے کو نور کے منبر پر بلند کئے اور کبھی دیکھ رہی ہوں ان کے شبہات کو اس کے پاس نہ آنے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جسے مولا اور سچے قائم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول میں جنہوں نے ہمارے لئے جنت واضح کر دی اور کشتادہ ماہ روشن فرمائی اسی تودنہ دور سلام نازل فرماں پڑا انکی تسخیری پاکیزہ آل پر اور ان کے فیض و نفع والے صحابہ اور ان کے نیک پیروں پر قیامت تک بالخصوص اس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریائے عطاء کی مانند کی انکھوں کی مانند حضرت مولانا محقق زمانہ کی برکت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ انکی مخالفت کے سلامت کے اور ہر نئی بات کو لیا تے سے اپنے عمدہ صلہ کے بعد آگاہ ہوا تمہارا سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہمیشہ بیشک اپنے جوابدہ بہت شکر و تحری میں داخل تھیں دی یادگارانہ کی گردنوں میں احسان کی بیکلیں ڈالیں اور ان کے مسائل و مسائل شریک سلمان کر لیا تو اللہ تعالیٰ آگاہ مسلمان کے لئے مضبوطی بنا کر قائم کے اور اپنی بارگاہ سے آگاہ ہوا اجلہ بلند و قاصد ہے اور بیشک گواہی کے و پیشوا جن کا نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تمہارے گماہ و تمہارے لئے جسے میں جو کہ کہا منور اور قبول ہے و انکا قبول تمہارے بیان کیا ہے و کافراؤں دین سے باہر ہیں ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اسے ڈرانے اور اسے نفرت دلانے اور ان کے فاسد استوں اور کھولنا ہوں کی خدمت کے اور مجاہدوں میں انکی تحقیر واجب ہے اور انکی بددہری امور سے بچے تو رضا اس پر رحمت کے جس نے کہا

دین میں مغل ہے ہر گناہ کی بددہری	اسکے بعد میں کی چوٹیں عجب بائیں ہوں
دین حق کی غاف میں سرفرازا گری	گناہ ہوتی بالحق و دروغ کی ملوہ گری
جہی زبان کا رہی۔ وہی گمراہ ہیں جہی حکم کا نتیجہ ہی	


کھارہیں آئی ہیں پر اپنا سخت عذاب تار و زائیں اور جو انکی باتوں کی تصدیق کرے۔
 سب کو ایسا کرنے کے کچھ بعد گے ہوئے ہوں کچھ مکہ و حجاز سے پہلے دیوں میں
 کئی مذاہن بعد اسکے کہ تو نے ہمیں پستی راہ دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک
 تو ہی بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور لنگے آل و صحابہ
 پر کثرت و وسعت سے صلوات بھیجے۔ صلوات محمد و آلہ پر اللہ تعالیٰ سے اپنی زبان سے کہا اور کہنے کا
 حکم دیا۔ مسجد حرام شریف میں علم و علم کے خادم محمد صالح بن عطاء سرور حضرت صدیق کمال
 حنفی سابق مفتی کے معتزلہ نے اشدائے اور اسکے والدین و اساتذہ واجبہ کے
 تختہ اور اسکے دشمنوں اور حاسدوں کو برا بھلا کہنے والوں کو مذہل کر کے آمین

تقدیر علامہ مفتی عظیم الفہم مفتی الامام النواز موم مشرق اقبال علوم صاحب فہم
 و افضال و اعلیٰ علی بن صدیق کمال شہ انہیں ہمیشہ عزت و جمال کے ساتھ رکھے۔

بسم اشار حسن الرحمن الرحیم

سب خویاں اس خدا کو جس نے اس دین صحیح کو طے باطل سمجرت دی جو نفع دینے والے
 علم کا اکرام پائے ہیں انکی تو نے جنکو وہ ستارے کیا کہ اندھیر گھپ سخت تاریکی انوں میں
 ان سے روشنی ملی جانے اور وہ شہاب کہنے سکتی تھی و بندہ ہی کے گروہ ایسے جلانے
 جائیں کہ خاک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اشک بواکلی سچا معجزہ نہیں
 ایک اکیلے اس کا کوئی شریک نہیں یہی گواہی جسے میں اس رحمت کے دن کے لئے
 ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اسکے بندے اور رسول ہیں عظمت سے نبی و کے خاتم اللہ عز و جل ان پر اور ان کے
 آں و اصحاب کرام پر درود بھیجے۔ تہ دعائے کہ بعد میں پتہ رب عز و جل کا شکر ادا
 کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس گھبراہٹ اور درمے
 زائے میں پیدا ہوئی جس میں باندھیوں کو زور آنے کی طرح ہم دیکھ رہے ہیں۔

اور جہدِ حبیب لوگ ہر شلواہ اونچی زمین سے ڈھال کی طرف بھاگ رہے ہیں یا کسی ان سے شہروں کو خالی کر دیا نہیں تمام خلق میں لٹکا کر اور انہیں باک کر جیسے تو نے شہر اور غاد کو باک کیا اور ان کے گھروں کو کھنڈ کر کے کچھ شک نہیں کہ یہ خارجی یہ دونوں کے کئے یہ شیطان کے کردہ کافر ہیں اور راستے اور گرد و پیش کے لائق ہے جسکو یہ روشن بنا دیا وہ وہاں کے تابعین کی گردن پر تخی بڑاں استاد معظم اور نامور مشہور ہمارا سردار ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بریلوی اللہ سے سلامت رکھے اور دین کے دشمنوں دین سے نکل جائے والوں پر اس کو فتح دے بہتے

 سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو

تقریظ در یاضی ہواج عام کبیر صاحب فخر لقیہ اکابر معتمد دور آخر منوکل اصفا صاحب وفا منقطع بجمہ حاتم سنن ماحی فتن جلوہ گاہ ہمسائی نور مطلق مولف اشخ محمد عبد الحق مہاجر الہ آبادی قوت ولعت کے ساتھ ہیں اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں اور اسکی مغفرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب نوایاں اس خدا کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا اسکو اس شریعت کی حاکم کی توفیق بخشی اور اسے علم و حکمت میں اپنے پیغمبروں کا وارث کیا اور یہ کیسا بلند و بال مرتبہ اور درود و سلام بہتے سرور رحمت اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چہاں میں انکے مولیٰ نے ساری خوبیاں جمع فرمادیں اور ان کے آل و صحاب پر جن کی جا میں ان کا حکم سننے والے اور ان کا فرمان مننے والے ہیں جب تک کہ کتبوں پر مبل زبانی نہ لکھیں ان سے شور کہے جہد و مسالہ کے بعد میں اس شرف والے رسل پر مطلع ہوا

اور وہ خوشامعربوں نے یہ بات تصریح کر دی ہے کہ میں نے اس سے ایسا پایا کہ اس سے
 آنکھیں بند ہوئی ہوں نہ غیر سے اور وہی ہے جسے کان بھی لگا کر نہیں کھا سکی تھی اور اس کا
 فیض ظاہر ہے۔ اس کے مؤلف علامہ عظیمی علیہ السلام نے زکاء پر کچھ بیا فیض کیا اور اس کے
 دیکھنے والے بہت توفیق دیں ان شاء اللہ تعالیٰ اور ان کے رفقاء و اصحاب و سبقت والے صاحب ذکا
 سترے نہایت کرم والے ہمارے مولیٰ کثیر ہندوستان میں اس کے منافع لے کر وہ جہاں پر
 اس کا ہمارا ہر جگہ اس کے ساتھ لطف فرمائے اس تفصیل و تحقیق و در بطور و ضبط و تین میں
 راہ و جواب پائی۔ انصاف کیا اور اس کا عمل کیا اور نہ ہٹائی وہاں تک کہ وہاں ہے کہ خبر
 کے وقت اس کی تحقیق کی طرف ہمیں لے جانے اس کی ہر ایک ہر ایک شہادت پڑی ہر ایک
 اور اس پر نہایت وجہ کی اپنی نعمتیں کثیر و طفر کے ساتھ لایا کہ اس کے فضل کو
 متدک کے نہایت وسیع پیش کے ساتھ میں سے ہی نہ لائے نہ کوئی مادہ پیش آئے
 سواہر سلیمین سید العالمین کا صدقہاں پر اور ان کی عزت عالی آل اور عظمت عالیہ صاحب
 اللہ کی حبیب سترے درود و صلوات ہے پاکیزہ سلام لکھا ہے بندہ ضعیف کہ اپنے حبیبنا
 کی حرم میں پناہ لئے ہے محمد عبدالحق ابن مولانا حضرت شاہ محمد الہ آبادی۔ اللہ تعالیٰ
 کن دونوں کے ساتھ اپنے فضل عام کا ساتھ کرے



بسم اللہ الرحمن الرحیم صاحب جہت پر نور لکھنؤ و مدینہ

تقریب فیض منافقین و کام موافقین حامی سنت و اہل سنت
 مآثر ہدایت و جہل بدعت ذہنیت لیل و نہار کوئی روزگار خطیب مائے
 کرم محافظ کتب حرم علامہ مہدی قدس سرہ بند عظیم الفہم ہاشم حضرت
 مولانا سیدنا ساجد علیہ السلام اللہ تعالیٰ انہیں عزت
 و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں خدا کو جو ایک الیکل سب پر غالب ہے قوت و عزت و انتقام و جبروت و دل جو صفات کمال و جلال کے ساتھ متعالی ہے کافروں و مشرکوں و کلموں کی باتوں سے منزہ جس کا نہ کوئی ضد ہے نہ مانند نہ نظیر۔ پھر وہ دوسلام ان پر جو سائے جہان سے افضل ہیں۔ ہائے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبد اللہ تام نبیاد و رسول کے خاتم اپنے پیرو کو رسوائی و ہلاکت سے بچانے والے اور جو ہدایت پرنا بنیانی کو پسند کرے اُسے محمد دل کرنا لے حمد و صلہ کے بعد میں کرتا ہوں کہ یہ طلعتے جنکاتہ کرہ سوال میں واقع ہو نام احمد قادریانی اور رشید احمد ورجو اسکے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انہنی اور آخر فعلی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال۔ بلکہ جو انکے کفر میں شک کرنے بلکہ کسی طرح کہی مال میں انہیں کفر کرنے میں توقف کرے اسکے کفر میں بھی شبہ نہیں کہ ان میں کوئی تو دین میں کو پھینکنے والے اور ان میں کوئی ضروریات دین کا ابتکار کرتا ہے جن پر نام مسلمانوں کا اتفاق ہے تو اسلام میں ان کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی جاہل جاہل پر بھی پوشیدہ نہیں کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک دیتے ہیں۔ اور عقیدے اور طبیعتیں اور بدل اسکا انکار کرتے ہیں نیز پھر میں کتابوں میں لکھا تھا کہ یہ گمراہان گمراہ اگر فاجر کافروں سے خارج ان میں جو بد افتداسی حاصل ہوئی اُس کا مبنی بد فہمی ہے کہ عبارات علمائے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھ ایسا علم نہیں حاصل ہوا جس میں اصلاً شک نہیں کہ یہ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں دین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو مسل دین کا انظر کہتے ہائے گا۔ اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی ہے آپ کو عیسیٰ بناتا ہے اور کوئی مہدی اور ظاہر میں ان سب میں ہلکے اور حقیقت میں ان سب سے سخت یہ وہابیہ میں فدا برہ پر لعنت کہے

اور ان کو رسوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا مسکن جہنم کہے بے پڑے جانوں کو جو پیادوں کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروان سنت ہیں اور ان کے سودا گلے نیک امام اور جو ہنگے بعد ہوئے بد مذہب ہیں اور روشن کے تار کے مخالف ہیں اے کاش میں جانتا کہ اگر وہ سلف کرام طریقہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متبع نہ تھے تو طریقہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پیرو کون ہے، او میں، اللہ عزوجل کی حمد بجالاتا ہوں۔ کہ اس نے اس عالم باہل کو مقرب فرمایا۔ جو فاضل کامل ہے متقیوں اور فزوں والا اس مثل کا منظر کگلے پھلوں کے لئے بہت کچھ چھوڑ گئے۔ یکساں زمین اپنے وقت کا یکساں حضرت احمد رضا خان رحمہ اللہ نے احسان واد پروردگار اُسے سلامت رکھے انکی بے ثبات جہتوں کے آیتوں اور قطعی صیغوں سے باطل کرنے کیلئے اور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے کرام کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر تہتوا علمائے کرام کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر اسے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا محمد ہے تو البتہ حق و صحیح ہو

خدا سے کچھ اس کا اچھا نہ جان | اگر اک شخص میں جمع ہو سب جہان

تو اللہ سے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اسے اپنے حسان پتہ کرم سے اپنا فضل انبی رضائے اللہ حاصل کرے میں ہن میں سب طرح کے فرقہ پائے جاتے ہیں وریہ باعتبار ظاہر ہے۔ ورنہ حقیقت میں کافروں کے راز دار ہیں اور دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں عبوت ڈالیں کہ کچھ اہل بیت نہیں مگر نبی ہدایت اور نہ امتیں میں مگر تیری امتیں اور نہ سکویں ہست اور وہ اچھا کام بنانے والا ہے ورنہ گناہوں سے بھرنا نہ اذیت کی طاقت مگر نہ غلط بلندی دے کی توفیق سے کہی نہیں حق کو حق دکھا اور اسکی پیروی ہمیں دئی کر دہیں باطل کو باطل دکھا اور ہمارے دل میں ڈال کہ اس سے دور رہیں اور اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دل و صحاب پرست بنی نبیان کے گما اور اپنے قلم سے لکھا اپنے جلال فالے ب کی معافی کا لکھ



حرم مکہ معظمہ کی کتابوں کے مفسر سید اسماعیل امین
سید ظلیل نے

تقریباً صاحبِ علم محکم و فضیلت بلند کرم و احسانِ خلق حسن و نور و زینت
مولانا علامہ سید مرتضیٰ ابوحسین رحمۃ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں رنگا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک سرورِ خشن چھپایا جو کرب و
نصیر یوں کو ملنے والا اور سرکوب ہوا اور ادا و حق کی طرف رہنمائی کی محبتِ کامل بنا
اور ایسا کشادہ راستہ کہ جو اُسے چلے نہ اُس کا پاؤں پھسلے اور نہ کب ہو۔ یہ سب اُس کے
وجود سے جسکی رسالت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور معرفت
بے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارے سردار مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل
نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کر دینے والے معجزے عطا فرمائے۔ اور اُنہیں بقدر
اپنی مشیت کے فیوض پر علم بخشا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر دے وہ بھیجے اور اُن کے آں و اصوات
جو ایمان میں ہم پر سابق ہوئے۔ اور دین نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدد گاری اور اُن کے
جاننے اور اُن کے راستے آراستہ کرنے میں انہوں نے اپنی جانیں پیچ ڈالیں وہی شیک
نصیحت مراد کو پہنچے بصورت و سیرت دونوں میں شرف والے اسی نیکنامی کے ساتھ
ممتاز جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص جو نامہ اعمال میں
افزونی و ترقی پائیگا۔ اور اُن کے پیروں پر جو انکی درست چال کو مضبوط تھا ہے ہوئے
ہیں۔ اور اُن کے سید سے راستے پر چلنے والے ہیں۔ بالخصوص حضور کے وارث علی
نامدار جن کے نور سے سخت اندھیری میں روشنی ملی جاتی ہے۔ اللہ عزوجل
زلزلے کی بجائے اُن کا وجود رکھے۔ اور بلند یوں کے آسمان پر

اُن کے سعد شاہی تہ علم کا دُعا اور شہر میں تھا ہر کسے اسے اسیا ہی کر حمد و
صلوٰۃ کے بعد بیشک مجھ پر اشکا احسان ہوا اور اسی کے لئے حمد و شکر ہے کہ میں
حضرت عالمِ کلام سے بد جو زبردست عالم دریا عظیم لغیم ہیں جن کی فضیلتیں مافوقِ ثانیہ
ظاہر اور دین کے اصول و فروع اور اُٹ کے عقد و مجموع میں تصانیف متکاثر خصوصاً اہل
بطالان دین سے نکل جانے والے بد مذہبوں کے رد میں تو بیشک میں نے اُن کا اچھا
ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سنا تھا بعد اُن کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرف ہوا
جن کے نورِ قندیل سے حق رکشن ہو تو اُن کی محبت میرے دل میں جم گئی اور
میرے قلب و عقل میں شکن ہو چکی تھی سے

میرے قلب و عقل میں شکن ہو چکی تھی سے	ایسا کہ دولت زکفناں خیزد
--------------------------------------	--------------------------

تو جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے
جن کا بیان طاقت سے باہر ہے میں نے علم کا کوہ بلند دیکھا جس کے نور کا ستون اُچھا ہے
اور معرفتوں کا ایسا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چمکتے ہیں۔ سیراب ذہن جیسا کہ
علم کا صاحب جن سے فساد کے ذریعہ بند کئے گئے تقریر علوم و ہدیہ کی محافظت میں
طاقتِ زبانی و اہلِ علم کلام و فقہ و فرائض پر غلبہ کے ساتھ حاوی ہے۔ تو بقیہ اتنی سے مستحبا
وسنن و واجبات و فرائض پر نفی و نفی کوئے و معزیت و حساب کا ماہر منطق کا
وہ دریا جس سے اس کے موتی حاصل کئے جاتے ہیں اور کسی خوبی کے ساتھ حاصل
کئے جاتے ہیں علمِ اصول تک و اصول کا آسان کرنے والا جسے کہ ہمیشہ اس کی ریاست
مکتاہے حضرت مولانا مسافری مولوی بریلوی حضرت احمد رضا اللہ تعالیٰ اس کی
عمر دراز کئے اور دونوں جہاں میں اُتے ہمیشہ سلامت رکھے اور اس کے قدم کوڑہ
شیخ برہنہ کے جس کا نیا م نہ ہو مگر اہل بطون کی گردنیں۔ ایسا ہی کرنا ایسا ہی تو مجھے
اُنہیں دیکھ کر اللہ کا مبین ہو شاہر صاحبِ علم و شہر کا یہ قول یاد آیا ۵

<p>حال دریافت پر سنتا تھا نہایت اچھا اُس سے بہتر نہ ملتا تھا جو تفسیر دیکھا</p>	<p>فلسفہ جاننا جس سے جو کہتے تھے یہاں جب سے ہم تو خدا کی قسم ان کا توں نے</p>
<p>اور میں نے اپنے آپ کو اس کی طرح میں مراد و خواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و دور ماند دیکھا اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ثواب مضاعف کرے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ یہ تالیف جلیل اور تصنیف پرورش میرے دیکھنے میں آئی جس میں ان شے گمراہ فرقہ کا حال لکھا ہے جو اپنی خبیث و کفری بدعتوں کے سبب کافر ہوئے تو میں نے گمراہانہ کے ہاتھ لے کر صاحب شفاعت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے سے شفاعت چاہا تاہم اللہ عزوجل سے محافظت ایمان کی دعا کرنا ہوا کفر و فتنہ پھیلنے کی پناہ مانگنا ہو اور یہ کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہ گروں کی ساری عقائد سے بچانے اور یہ کہ حضرت مولف کو سب سے بہتر قیامت کے دن عطا کرے کہ وہ ایسے مقام پر قائم ہوئے جس کا شکر سب ملے کہیں نبی بن بظاہر والے موت جیسے مقبروں کے رُخ اور ان کی برائیوں اور جھوٹی باتوں اور بڑائیوں کے بیان میں جو کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر ہیں حد درجہ کا فاسد و باطل ہے جو عقول کے نزدیک کسی طرح معقول و نظیر اس کی تصدیق کریں گے نہ وہم اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں میں نہ لکھ سکے کوئی دلیل نہ کوئی شبہ جو ان کا خد ہوسکے نہ کوئی تاویل بلکہ وہ صرف خواہش نفسانی کی پیروی ہے جو معاذ اللہ ہر اک میں اللہ تعالیٰ اور بیشک اللہ سبحانہ نے فرمایا بلکہ مہرک اپنی خواہش نفس کی پیروی ہوئے بے جا نے جو چھے نورس سے بڑے گمراہ کون جو خواہش نفس کا پیرو اور فرمایا ٹھیک ناہ چلے کو خواہش کی پیروی نہ کر دو اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بہکا دیگی اللہ کی راہ سے اور فرمایا بھلا کیا دیکھا تو نے اسکو جس نے اپنی خواہش کو حد بنالیا اور فرمایا ہے اپنی خواہش کی پیروی کی تو اس کی کھانت کہو چلا کہ تو اس پر حد کو تو زبان نکال کر اپنے اور چور سے تو زبان نکالے اور فرمایا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور ایک طلبانی نے افسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کی کہ</p>	

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے حبیب کو توبہ سے محروم رکھا ہے جس تک کہ نبی بندہ ہی نہ چھوڑے اور میں ماجہ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں چاہتا کہ کسی بندہ حبیب کا کوئی عمل قبول کرے جس تک کہ وہ اپنی بندہ ہی نہ چھوڑے نیز میں ماجہ نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بندہ حبیب کا نہ روزہ قبول کرے نہ نماز نہ نکوۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کوئی فرض نہ نفل بل چاہتا ہے اسلئے ایسا جیسے نفل چاہتا ہے ہاں آئے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابو ہریرہ بن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل روایت کی اس میں ہے کہ جب ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مش سے فراق ہوا غلامی میں بیزار ہوں اس سے جس سے بیزار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تا آخر حدیث اور مسلم نے اپنی صحیح میں بخاری بن لیس سے روایت کی کہ انہوں نے کہا میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ اے ابو عبد اللہ میں ہماری طرف کچھ لوگ نکلے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام بتقدیر واقع ہوتا ہے کہ اس سے پہلے اس کے متعلق کوئی تقدیر وغیرہ تھی فرمایا جب تم ان سے جوتو انہیں خیر کر دینا کہیں ان سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے بچنے میں راضی ہو، تو اللہ تم پر لائے اس مرد میں نے حق کی طرف سے مجاہد کیا اور اسکی تائید کی اور اسے ظاہر کیا اور باطل کو دھکا دیا اور ہار کیا اور اللہ تم پر لائے اس مرد پر جس نے اس کام میں اعانت کی دین کی دعا اور باطل والے کافروں کو بخندوں کر نیک لئے اور اللہ تم کو اسے اس مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دور ہوا اور صبح و شام اللہ قدرت والے بندے کے لئے کی پناہ چاہی ان بیسوں کے پھندوں میں پڑنے سے یہ کہتا ہوں کہ سب تعریف اس خدا کو ہے جس نے مجھے اس جلا سے نجات دی جس میں انکو مبتلا کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت بخشی کہ آدمی کیا مسلمان کیا انہی کیا کہ بیشک ترندہ نے ہوساقت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔

کہ فرما جو کسی جگہ کے مبتلا کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اُس خدا کو جتنے مجھے اُس
بل سے پہنچیں میں تجھے گنہگار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت دی وہ بلا سے نہ
پہنچیں گی تیری نے کہا ہے یہ حدیث حس ہے اور اللہ اُس مرد پر رحم کرے جو ان لوگوں کیلئے
اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور بن باطل عقیدوں اور ان کفر و
عصیان کی بدعتوں کو پھینکیں احزان سے توبہ کریں و گمراہی کریں اور سب سے زیادہ میرے راستے
کی توفیق پائیں اسلئے کہ اللہ عزوجل کے رسول اکرمؐ کی نہیں اور اسی کی خبر میرے اُسی پہنچو کہ کیا
اور اُسی کی طرف جمع کراہوں اور اسلئے کہ ۔ اور اپنے نبی اور اپنے پیغمبرؐ سے ہونے پر وہ مجھے اور
میں ان اصحابؓ کے تابع و پیروں کی سیسا ہی کہتا ہوں سب جہانوں میں اور جو صاحب سے جہان کا اسلئے
تاج لگا اور اپنے ظلم سے لکھا ہوا سجد حرام شریف میں ظالم ظالموں کے
ایکٹ محمد مروتی الامین نے اللہ اُسکی بخشش کرے آمین



تقریباً صاحب فرودشن و فخر بلند فاضل کامل عالم باعمل شکر اہل مکرو کید تولنا
شیخ عمروں ابی بکر باجنید اللہ تعالیٰ ہمیشہ نہیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں خدا کو جو ملے جہان کا، ایک ہے نور درود و سلام نام پیغمبروں کے رسول
اور انکی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ انکے تابع اور قیامت تک ان کے پیغمبروں
سے راضی ہو۔ بعد حمد و صلوة میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل علم کی تصنیف
ہے جسکی طرف اطراف سے استفادے کے لئے سفر کیا جائے بغیر فہم والا حضرت احمد رضا
آدمی نے دیکھا کہ جن کچھ وہاں گمراہوں کا اُس میں ذکر کیا ہے گمراہ ہیں گمراہ گمراہوں سے
باہر ہیں اور اپنی سرکشی میں اندھے ہوئے ہیں۔ میں اپنے عظمت و اہمیت سے سوال کرتا
ہوں کہ ان پر ایسے کو مستحکم کرے جو انکی شوکت کی بنیاد کھود کے پھینکے اور انکی جڑ

کاٹ دستہ وہ بوس صبح کریں کہ ان کے مکانوں کے سو کچھ نظر نہ آئے۔ بیٹیک چاہا
ہر چیز کا وہ سب سے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سوار و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و آپ کے
آل و صحابہ سب پر درود بھیجے اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو سب سے جہاں کا مالک ہے
کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنتہ عمریٰ ابی بکر بن حنیفہ

تقریباً سوار لشکر علمائے مالکیہ موروثاً و انوار عرش فتنک فاضل صاحب کمالات
میران کن صاحب شمع و تواضع و پرہیزگاری و پاکیزگی بیشین مفتی مالکیہ مولانا شیخ
عابد بن حسین اللہ تعالیٰ انہیں سب سے اعلیٰ درجہ کی زینت سے مزین فرمائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے آپ چاہے بڑے فضل والے اللہ تعالیٰ کا سلام
سب علماء اُس خدا کو جس نے علماء کے آسمان میں معرفت کے کتاب چھٹے تو انہوں نے
کئی منہ شاعروں سے دین پر سے بہتان و اول کی اندھیریاں بندیں اور وہ اللہ تعالیٰ
کو یہ جواب میں زیادہ کمال ہیں البتہ جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیبیہ کے ساتھ
عاش کیا اور انہیں ایک نور کیا جو ملت اسلام سے شبہات کی تاریکیوں کو یقینی طور پر
سے نکالتا ہے اور تمام عیوب مثل کذب قیامت و غیر سب پاک کیا اس کے خلاف کا اعتقاد
رہنہ و کافر سے تمام علمائے امت کے نزدیک سنو اور تذلیل ہے اور انکی عزت الی اکل
در سب دستہ سے بھی یہ درجہ و صلاۃ جبکہ سن قنوں اور عالمگیر شریک کے لئے یہ شرف
نے اس دین متین کو زندہ کر رکھا ہے توفیق بخش جس کے ساتھ بھلائی کا بارادہ کیا وہ جو تہ علم
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دانشور ہے علمائے مشاہیر کا سوار اور معترفانوں کا پند
فقار و بر اسلام کی سعادت نہایت محمود میرت بہ کرم میں پسندیدہ صاحب عمل
نامہ با عمل صاحب احسان حضرت مولیٰ احمد رضا خاں تو اس نے اس

باب میں فرض کفایہ ادا کر دیا اور اپنی قسمی چیزوں سے اہل بطلان کی اُس گمراہی کا قلعہ تسخیر کر دیا۔ جولوہ بابیہ علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ نے سب سے نیکتر وقت اور سب سے شریف موقع طالع اور سب سے مبارک تر ساعت میں مجھ پر صاف کیا کہ مشاۃ اللہ ایک کتاب کا سب سے بڑا بکت علی بن ابی طالب کے اہل بیت کے میدان میں نے پناہ پائی اور اُس کے اُس سالہ پڑھتے ہوئے جسے اُس نے اپنے اُن رسائل کا خلاصہ ٹھہرایا جنہیں جنتیں قائم کیں اور اُن اقسام گمراہی کا افعال کھل دیا جو اہل فساد سے صلوات ہوئیں سلورہ اہل فساد کا ملام احمد قادیانی و ریحید احمد و خلیل احمد اشرف علی وغیرہم کھلے کافران گمراہ ہیں۔ تو مصنف نے اس سالہ سے اُن کی صریح گمراہی کا سنسکار کر دیا۔ تو اُس وقت مجھے اُن کا کلام یاد آیا جنہیں اُن کے مولیٰ نے چھپایا کہ یہ اُمت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہیگی۔ انہیں نقصان نہ ہوگا جو ان کا خلاف کریگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر درود و سلام بھیجے اور اُن کی آل پر جو اُن کے ساتھ نسبت والے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس مؤلف کو جس نے سب سے ادا کیا اور اپنے اُفتابوں سے جن کے چہرے سے تاریکیاں فرمیں اور اُن اہل بطلان کی گمراہی کا قلعہ تسخیر کر دیا جو کمزور مسلمانوں کے عقائد کو یگاڑتے ہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جن کے ذریعے اور اُسکی سعادت کا ماہ تمام آسمان شریعت و دین میں جھک سکے اور اُسے اپنی محبوب پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے۔ اور اُسکی متاکی ہاتھ اُن کے سے غیر عطا فرمائے ایسا ہی کرے اللہ یہاں کر۔ اُسے کہا اپنے من سے سلور حکم دیا اسکے لکھنے کا بلا و حرم میں علم کے غلام محمد عابد بن مرحوم شیخ حسین مفتی سرفراز ہاکیب نے



تقریظ فاضل مآثر کامل صاحب صفاء و پاکیزگی و ذہن و ذکا صاحب تصانیف و طبع لطیف مع کفایہ علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ اُن کو نور آسمانی سے منور کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور آپ پر اس بڑی فضیلت والے لشکرا سلام اور اسکی رحمت و انکس پرکتیں اور اسکی رضا بیشک سب سے زیادہ بیشی بات اس جہاں والے کی حمد ہے جو بر عیب اور اتند سے پاک ہے جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب پختے ہوئے رسولوں سے اکرم میں اور ان کو اور اپنے سب رسولوں کو خلافت بیانی اور بر عیب سے پاک کیا اور علم مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علم غیب عطا کرنے سے خاص کیا تو جو شخص ان پر اسے نقص لگائے وہ باجلع امت مرتب ہے اسی تو میں سب نبیا اور ان کی آل و اصحاب پر ر و سلام بھیج اور ان کی عظمت رکھ یا مخصوص اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آل و اصحاب اہل صدق و وفا پر حمد و صدق کے بعد جبکہ اللہ تعالیٰ نے محمد پر یا احسان کیا کہ اس سان صفا سے جسے استوار کاری لازم ہے آفتاب معرفت کا اور جسے علانیہ نظر آوے جسکے فضائل حمیدہ اسکی آیات فضیلت کے نہایت ظاہر کر نیوئے میں اور کہیں ہر جہاں کہ وہ آج دائرہ علوم کا مرکز ہے اور قوم اسلام کے گھر میں سارا ہے آسان علوم کا مطلع ہے مسلمانوں کا اور راہ بابوں کا نگہبان عجموں کی تیغ بڑاں سے گزرا گروں بید نبی کی زبانیں کاٹنے والا ایمان کے ستون رکھشی کا بلند کرنے والا حضرت مونی احمد رضا خاں تو انہوں نے مجھے کہا وراق پر اظہار دی جن میں ان گروں کے نام بیان کئے ہیں جو ہند میں نئے پیدا ہوئے اور وہ غلام احمد قادیانی و رشید احمد و اشرف علی دہلوی احمد دہلوی اور کھٹکے کفر والے میں قادیانوں میں کوئی تو وہ ہے جس نے خود رب مظلوم کی شان میں کلام کیا اور نہیں کوئی تو ہے جس نے برگریہ رسول کو عیب لگایا اور یہ کہ مصنف نے ان سب گمراہوں کے کلام کا رد ایک نو طرز اور بدقتہ سلا میں کھلت جسکی تجدید و ترمیم میں مجھے حکم دیا کہ ان لوگوں کے کلام میں خود کہوں اور کہوں کہ یہ کلام حق کے مستحق ہیں تو میں نے مصنف کا حکم اتنے کیلئے ان لوگوں کے قول میں نفی کر لیا کہ دیکھتا ہوں کہ وہ حق جس طرح مصنف بلند بہت نے بیان کیا ان لوگوں کے قول ان کا کفر واجب کر ہے میں تو وہ سزا اور عذاب ہیں۔

بلکہ وہ کافر گروہوں سے بھی بدتر حال ہیں جس کو اس شخص اس عالم کو کہہ سکتے ہیں کہ اس سے
 سونے کی بنیادوں کے احوال رکھنے اور اس زمانہ میں جس کا خیر و شر ہو رہا ہے فرض کفایہ
 کی بجا آوری کی بات اور ان فاجروں نے جو بے اصل بنادیں جو ہیں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا
 اسلام و مسلمان کی طرف سے بہتر وہ جو دے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی اور اسے
 اس شریعت رکھنے کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیکہ دے کر دے
 اور اسے سعادت و تائید بخشے اور ان پر نعت گوئی پر اس کی مدد کرے۔ اور ہمیشہ
 اس کے اقبال کا ماتم اس کے آسمان کمال میں چمکتا ہے ایسا ہی کرے ایسا ہی کرے
 شہابی کے لئے ہے کہ اس کو اینٹیں ہیں اور وہ دوسرا اس پر چھام عزت والے رسولوں
 کے خاتم ہیں اور اس کے آل و اصحاب پر جب تک ان کے ذکر سے کت ہیں برکت حاصل کریں گے
 اپنی زبان سے لکھا ہے اپنے قلم سے بندہ محتاج و گنہگار محمد علی مالکی
 مدرسہ سبوالعلوم ابن الشیخ حسین سابق مفتی مالکیہ بمکہ مکرمہ نے۔



پھر فاضل علامہ مدوح سلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصنف المعتمد المستند دام
 فضلہ کی طرح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ ہدیہ انظار ناظرین ہے۔

<p>جو متاثر میں سبب ہے کتیری قدرت کہ ہے دم نازش کہ میں ہوں خیر باد میں ہوں اللہ کو ہر شہر سے بڑھ کر محبوب نیکیاں سنے میں جس درجہ بڑھا کرتی ہیں وہ فلک ہیں کہ منوہ مرے تاروں سے وہ میں شعلہ فشاں ہے، نہیں کا پر تو ہے فلک چادریلی میں اسی سے روپوش</p>	<p>یہ حسن بہ نکست یہ ملاوت یہ صفت میرا عزا ہے کہ ہے سے حرم کی عزت صفت کی برکت ان کی دعا کی برکت محمد میں ہے اس قدر فضل خدا کی کثرت یہ حمد علم میں بدیت کی حکمتی صورت مہر رخشاں میں درخشاں ہے انیس کی بگمت گریہ ہے غرق ہے آبِ جہلمت</p>
---	--

<p>مہاجرے والے کہ غنت کہ ہے چن رخمت کہ یکا یک ہوئی کد کی فدا یاں طلعت کہ میں ہوں اتم قرئی سب ہی جھکو سبقت مجھ میں ہے جلنے ج و غم و قریاں کی کچھت ذوق کا فائدہ ہر درد کی حسنی حکمت بوسہ دینے کے لئے کس میں قدرت اور مسجد حسنہ جس میں پڑھیں لے منت آئی مونی سے روایت یہ سبیل صحت نہ خدا کو ہے محبت نہ نبی کو اُلفت اک روایت ہے مگر کئے پھل میں منت مجھے نارش کی دینے کے لئے کون جنت آئے بیقات تو بن جانے گدا کی صورت ج مرا عمر میں اک بار جو رکھتا ہو شکست میرے دیبا میں جرموں کو ملی محویت اینداز مرے سولی کی نگاہ رحمت خبر بخش و محبت میں ان کی بھی بلکھت نقدانہ میں جو مجھ میں ہے اہل طاعت کٹنگی بات ہے میں مجھ پر یہ ہیں ان پر قیمت مجھ میں ہر گز میں طاعات انہی مثبت فردنہ پاکہوں کو کورہ حد او صفت یکر سہیں متلے مرے نام و نسبت</p>	<p>کام جہاں دیں مرے ناز کو خست مجرب سُن ہم تھا میں مینہ کی یہ اچھی باتیں زہرِ سن سے آراستہ نازش کتنی خل کا قبلہ ہوں مجھ میں ہے شکر کا جوم نغمہ میں ہے غنہ حق بیت معظم نغم سسی و لوں کے تے مجھ میں سفار میں سجرا اور حطیم اور قدم ہر اسیم عمل طیب سے مسجد کا عمل لاکھ گنت میں وہ نہیں کہ مرے مثل کسی خط سے بہتوی ارض خداوند خدا ہوں یہ بھی سلے تالے تو مری پاکہ فتنے چکے قاصد حق پر مرے قصص واجب حرام حکم مطوب ہے حق کا کہ ہوا فرض اعلین اور یفرض کفار ہے کہ ہر سال ہوج مجھ میں جینگ جو ہے آپہ ہو ہر قدم وہ بھی عام ایسی کہ جو مجھ میں بٹے سوتے ہوں ایکسو سس میں خاص اس کی ندری کہ اہل طوف اہل ناز اہل نظم یعنی جو سبب وحی ہوں میں منہ سے لیاں ہوں میں جزایاں ہے محبت مری میں کرتا ہوں پاک ذی حرمت و عرش و بلند اسر و صلاح</p>
---	---

<p>مجھ سے ہی چاند کا مسرتھا کہ چمکی تجھ بہت اُنکھٹے طیبہ نے کہا تا کہ بجا طول صفت بہترین بقعہ بحکم علمائے اُمت مصطفیٰ سے ہوئی آیات نبی کی عزت مجھ میں دھندلکی کیاری پہا یاضِ قرین مجھ میں منبر جو بچھے گا سب حوضِ حنف مجھ میں وہ پاک کو آں فرس سے جسکی شہرت جسکو آئی ہے شہادت کہ ہے چاہِ جنت ہیں پہاں بیہرہ میں کتہ کا مسکنِ جبریت ایک کا ایک ہے مجھ میں عامی کی رحمت جن ستاروں سے چمک اُٹھی ہیں کی قیمت فیصلے کے لئے چاہو حکم یا نصفت صاحبِ علم کہ دُنیا کا ہے ناز و نہت جس سے علموں کے رفاں چشمیں اسی ظہنت ذہن سے کشف کے موقفِ دین و ملت وہ جو کث فی قرآن میں ہے حکمِ آیت جسکی لڑیلوں سے جواب کو ہے زینبِ زینت اُس سے اسرارِ بلاغت کی جلابے دہیت وہ معزز کہ ہے تقیہ کی صفا و صفوت وہ رضا حکم ہر حادثہ نو صورت خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہے دولت</p>	<p>مجھ میں ہی اُترا ہے قرآن کا اکثر حصہ جبکہ کہنے کی اپنی شہا میں تھوہیل مجھ کو یہ تربتِ اطہری کفایت کہ ہے کتنی اصولوں نے شرفِ فرع سے پایا جیسے مجھ میں کامل ہو دین مجھ میں جوئیں جمع آیات مجھ میں چالیش نمازیں ہیں براتِ اخلاص ہر شخص نوکر دل مجھ میں ہے محرابِ حضور کہو یہ شہدِ عابد دین شہ نے جسے مجھ میں قرین رہے جو حج و مقدمِ ٹھہری کہ میں جرم بھی ہو یک کا دکھاوہ مجھ میں مجھ میں صدیقی ہیں فاروق میں آلِ خدیج باتیں و فعل کی میں سنن کے ہو عرض گزار رب بلاغت کا معارف کا بدنی کا حوئے عفت اور جمع و شہد میں وہ عزت و لا اُس کی شرح متا صدوہ ہوا سعد الدین وہ ہدایت کا عنصر فقر و محمود فعال مشکلات اُس سے صلا کا بیانِ سادع اُس سے اعجاز و در کی کامنورِ انصاف بولے وہ کوئی ہے ہمہاتے ہیں میں نے کہا دین کے علموں کا زندہ کن احمد سیرت وہ جلی وطن احمد و رضا رب کمال</p>
---	--

<p>دونوں پہلے کے خوشا حکم صاحب تھے طیب طیب طیب خلیفہ اہل بدعت و حج کو لے کر ہیں معتد ابن عسار شرع کا حکم بالاکہ خضاعی کا کمال یاد پر علم لکھتے تھے اُس کا سنا دائما بدر کمال اُس کا سنا عز پر منہ افضل پر ادوی کے در و در سلام آل و اصحاب پر جب تک کہ گلستاں میں آ</p>	<p>جسکی مہکت ہے رجم جہاں کی نکت جسکی آیات بلند ہیں سوائے رفعت ابن حجر کے حج جن سے پہلے فطرت اُسکے خورشید سے نکلتا، حجر کی نسبت صاحب فضل اور اُسکی تو ہے مشہد آیت اچھے خلق ہو جب چھائے فتن کی ظلمت جسکے سنا میں پند گیر بساری خلقت کہنے اہل کلبوں میں تیشم کی صفت</p>
---	---

تمام ہوا تصدیق جسد و معد و خوی توفیق سے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اُن پر
 جگر اپنی راہ کا ادا دی بنایا اور ان کی آل پر



تقریباً جوان صالح صاحب تحصیل و ترقی و جمال و زینت مولانا جمال
 بن محمد بن حسین اللہ تعالیٰ اُنہیں ہر نقص سے منزہ رکھے

بسم اشار حسن الرحمن

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اپنے رسول کو بایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا
 انکو اپنے سب رسولوں کا خاتم اور تمام جہان کیلئے سیدھی راہ کا ادا دی کیا اور ان کے
 دین حکم کے علماء کو انبیاء طہیم اسلام کا وارث بنایا جو حق سے بدعتوں کی مانند حیرلوں کو
 خود کہتے ہیں اور درود اسلام جہان کے سرور اور ان کی عزت والی آل اور غنیمت
 اصحاب پر بعد حمد و ستائش میں ان گرو گروں کے احوال پر مطلع ہوا جو پند میں آتے

پیسا بھلے ہیں تو میں نے پایا کہ لکھے قال لکے مرتد ہو جینگے موجب ہیں جس نے انہیں
 صریح رسوائی کا مستحق کر دیا۔ اودھ انہیں اللہ سوا کرے۔ غلام احمد قادیانی پور شاہ احمد
 نور شرف علی اور خلیل احمد وغیرہ ہیں۔ جو کھٹے کفر و کفر سی ولے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ حضرت
 صاحب احسان مولیٰ احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب میں
 بہترین ادا عطا فرمائے۔ کہ اس نے فرض کفایہ ادا کیا۔ پور سالہ المستند المستندیں
 ان کا رد لکھا خیر عیت روشن کی حمایت کرتا ہوا اللہ سے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں
 کی توثیق دے۔ اودھ کے صاحب مراد اسے خیر عطا فرمائے۔ نیسا ہی کرے اللہ ایسا ہی کرے۔
 اودھ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب و رواد
 بیچے ہتے کہا اپنی زبان سے اوبھنے کا حکم دیا۔ بلا حرم کے ایک رس
 یعنی محمد جمال نبیرہ حرم شیخ حسین نے جو پہلے مالک کے مفتی تھے

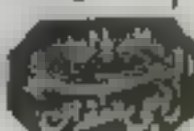


تقریباً جامع علوم متبع قوم محیط علوم نقلیہ مدرک فنون عقلیہ خوشخو نرم مزاج
 صاحب خشوع و تواضع ناورد روزگار مولفنا شیخ اسعد بن احمد ہان بن
 حرم شریف دآم فیض والتشرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد کرتا ہوں میں اُسکے سے جس نے رشتی دنیا تک شریعت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو ہمیشگی دی۔ اور مشاہیر علماء کے نیز ہائے قلم سے ملت اسلام کی تائید کی اور
 ہر زمانہ میں اُسکے حامی و مددگار مقرر فرمائے۔ جو عزتوں اور شرف دلے ہیں کہ اُسکے
 حرم کی حمایت کرتے ہیں اور اُسکے حملے کو قوت دیتے ہیں۔ اور اُسکی محنتوں کی تفریکے کرتے ہیں۔
 اودھ اسکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مددگار کی پائی رہیگی۔ اور
 دشمن و قہر جو تاریکیاں یہاں تک کہ حکم ہی پورا ہو۔ اودھ تو اسلام ان پر حملوں نے

دین میں رہے جو یہاں ہو رکھے دیا کہ جنتوں کی تلواریں ذوالاربعین میں رکھیں۔
 کے جھڑکنے کو نیا مہر سے برہنہ کی جائیں اور ان کے آل و اصحاب پر جو گروہ الہی کہنے
 رہنا بتا رہے ہیں اور گروہ شیطان زیاں کا کو مردود و مطرود کرنے والے ہیں
 سند و حدیث کے بعد میں اس غفلت والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف ناویر و گار
 وند منہ لیل و نہار ہے وہ قلم کے سبب پچھلے پچھلے فرکتے ہیں اور طویل فہم والا جس نے
 اپنی بیان روشنی سے سبحان فصیح البیان کو باطل بے زبان کر چھوڑا میسر سوار اور میری
 سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ تعلق اس کے دشمنوں کی گردنوں پر اس کی
 تلوار کو قابو ہے اور اس کے سر عزت پر اس کے نشانوں کو کشادہ کہے تو میں نے اس
 رسالہ کو فونی شریعت کا حکم سند پایا۔ جو ان دلیلوں کے ستونوں پر بلند کیا گیا، مگر اصل
 کو ذرا کچھ راہ ہے نہ بچے، اور یہیوں کے شبیہ کے سلنے ٹھہرنے کو اٹھ نہیں سکتے
 کہ وہ اس کے خوند سے چھپے ہوئے ہیں۔ اس رسالے نے قطع جنتوں کی تلواریں کا فوں
 کے عہدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے بظلمان والے شیطانوں پر
 تیرا انداز کی۔ اس تیغ برہنہ سے اس کے سر پہ کھٹے اور قتل میں ان کی سوانی
 مشہور ہوئی یہاں تک کہ ان لوگوں کا مرتد ہونا بہر دین چڑھے کے آفتاب کی مانند
 روشن ہو گیا۔ وہ لوگ وہ ہیں چپا شمشیر نے لعنت کی تو انہیں ہر کرد یا اور ان کی آگیاں نہیں
 کر دیں۔ اور ان کے عہدوں سے ثابت ہو گیا کہ وہ اس دین صحیح سے بالکل نکل گئے ان
 لوگوں کو دنیا میں رسولی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ تجھے اپنی جان کی قسم یہ وہ
 تصنیف ہے جس پر علماء اذکریں اور میں کر نماہوں کی سیاہی عمل کرتا چاہیے۔ تو اللہ تعالیٰ وسلم
 مسلمین کی طرف سے اس کے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اس نے مسلمانوں کی گزروں
 میں منتوں کی جانیں بڑا دیں اور اس نے دین کو نصرت دی اس مضبوط تالیف کے
 استوار کرنے سے جو حجت خائف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی جیسا اس کے دنوں کی

روشنی چمکتی رہے اور ہمیشہ اُس کا دروازہ کجہ مرادات متعاصد ہے جب تک حج کرنے والے اُسکی حج کی نغمہ سنانی کریں اور جب تک کوئی اعلان کرنے والا اُسکے شکر کا اعلان کرے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجے کہ آیت الہی نبیان سے اور لکھنے سے اپنے قلم سے طالب علموں کے علوم بخشش کے لیے اسعد بن دہان نے عفا اللہ عنہ اور آپ کے سلام اور اسکی رحمت برکات 

تقریظ حاصل دیب لعیقل ہوتند نائی حساب کتاب بلند مرتبہ کوئی روزگار مولنا شیخ عبدالرحمن دہان ہمیشہ احسان و نکوئی کے ساتھ رہیں +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے ہر زمانہ میں کچھ لوگ قائم کئے جنکو اپنی خدمت کی توفیق بخشی اور بیدنیوں کی منارعت کے وقت اپنی صف سے اُن کی تائید کی۔ اور صلاۃ و سلام ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنگی بخت کافروں اور سرکشوں کو ذلیل کر دیا۔ اور اُن کے آل و اصحاب پر جنوں نے جہل کی گنجبادی توفیق کا نور آنکھوں و کھیا روشن ہو گیا۔ بعد و صلاۃ کے بعد کوئی شک نہیں کہ وہ قوم جن کے حال اچھے ہوں یا نام کفر سے کی بھیج دے ہیں دین سے نکل گئے ہیں جیسے تیر نکل جاتا ہے نشان سے دنیا میں اُسکے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام اُنکی گرد میں ہائے اور اللہ عزوجل کے حضور پیشی اور حساب کے دن سخت تر عذاب کے منور اور اللہ اُن پر لعنت کرے اور اُن کو رسوائی دے اور اُن کا بھگتا و قح کرے۔ اُنکی جس طرح توفیق اپنے خاص بندے کو ان رکتیں کافروں کی بیج کنی کی توفیق دی۔ اور اُسے توفیق اس قابل کیا کہ سینہ عام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس دین کی طرف بلاتے ہیں۔ اس کے مخالفوں کو دفع کرے اور اُنکی کی وہ مدد کر جس کے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے

کہ مسلمانوں کی مدد کرنا بھی حق ہے۔ خصوصاً علم کا مستند اور شیخ و علمے فاضلوں کا احصاء
 علامہ زمان ریکٹس نے دیکھا ہے کہ علمائے کرام کے علمائے کرام ہی نہیں کہ وہ سردار ہے
 بے نقیب تھا، مگر یہ میرے سردار اور میرے جیسے پناہ حضرت احمد رضا خان بریلوی
 تعلق ہیں اور سب مسلمانوں کو اس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے، اور مجھے اس کی روش
 نصیب کرے کہ اس کی روش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے اور جاسدوں کی
 ناک خاک میں مل گئے کوشش جہت سے اس کی حفاظت کرے، آئی جائے دل کچ نہ کر لیا
 اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک تو ہی بہت
 بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب و درود
 بھیجے سے، اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد
 کرتا ہوں، اپنے رب سے مغفرت کے امیدوار عبدالرحمن بن محمد امجدانی



تقریباً ان فاضلوں کی جو دین با ست حق قدیم پر مستقیم ہیں مگر معظمہ میں مدد سے
 مولتیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف انصاری قرآن عظیم کے صدقے میں ان کی نگہبانی ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاک ہے تجھے وہ جو بڑائی میں یکتا ہے، اور ہر نقص و کذب و نامنزات کے داغ سے تو
 شہر ہے میں تیری حمد کرتا ہوں اس کی حمد جو اپنی عاجزی کا مقرب و اوتیرا شکر کرتا ہوں اس کا
 شکر جو ہر حق تیری طرف متوجہ ہو اور میں درود و سلام بھیجتا ہوں ہمارے سردار محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم تیرے انبیاء کے خاتمہ اور تیرے زمین و آسمان والوں سب کے خاتمہ
 خلاصے اور ان کے آل و اصحاب پر کہ تیرے چنے ہوؤں کی عسکریں اور ان سب سے
 جو کوئی کے ساتھ اس کے پیروں سے تیرے چنے ہوئے کے دن تک حمد و صلاۃ کے بعد میں اس
 رسالہ پر مطلع ہو جسے فاضل علامہ دریا گنا مرے تقدیر کیا جو انکی مضبوطی تھی

ہوئے بہ دین و شریعت کے ستون مٹا دیے۔ ان کے مخالفانہ کلمات و کلام طاعت جس کو
 شکر و یاد ادا کرنے میں قاصر اور اس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہونے کے
 وجود پر زمانہ کو مانجھے۔ مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ رہ ہدایت جلیلہ ہوا
 - سوں کے سروں پر فضل کے نشان بھیدتا رہے اور شریعت کی حمایت کے لئے
 اعتدالی سے ہمیشہ رکھے اور اس کی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگڑے تو تین نے
 اُسے یاد کیا کہ اُس نے ان مفسدوں مرتدوں کے عقیدوں کے بڑے بڑے ستون ڈھا
 دئے جنہوں نے چاہا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور بجھا دیں اور اللہ نہیں مانتا۔ مگر
 اپنے لوہے پر آزمائشوں کی ناک خاک میں گر گئے اور بیشک اُس سال میں مکت اور دو
 لوگ تانہ کھینچ گئے۔ اسنے کابل عقل کے نزدیک مقبول ہے اور وجہ سے اللہ نے
 مگر کیا اور اُس کے کان بولیل پر سرنگامی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ایلو میں جو
 اس سال پرانکار کرے اُس کا کیا اعتبار کیستے کن راہ دکھائے غصے کے بعد شعر
 دکھتی ہوئی آنکھوں کو بڑا گستا ہے سورج | بیمار زبانوں کو بڑا گستا ہے پانی ۔
 حد کی قسم بیشک وہ کافر ہو گئے اور دین سے نکل گئے انہیں ہلاکی ہو خدا ان کے اعمال
 برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دئے اور تکمیل یعنی
 ہم خدا سے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہمیں بچائے اور ان خرافات سے
 ہمیں حافیت دے اللہ تعالیٰ اُس کے مؤلف کو مسلمانوں کی طرف سے ہر جزا عطا فرمائے
 ہیں اور اُس کو خس و خوارگی کی نعمت دے ایسا ہی کرے سارے جہان کے لوگ
 اے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہو ۱۱ ضعف
 ترین مخلوق خدا عالموں کے خادم محمد و صف اعتدالی نے اللہ تعالیٰ اُسے گزروں کو پہنچائے
 تقریباً صاحب فضیلت و جاہل غلطی علی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب
 حرم شریف میں طرہ نمودی کے مدرس مولانا شیخ احمد علی امدادی بیڑہ آئی ہمیشہ محفوظ رہیں

الحمد لله الرحمن الرحيم

اُسی کے لئے حمد و حسنات ہیں جس نے اسلام کے ستون محکم کئے اور اسکے نشان قائم فرمائے کہینوں کی عمارت ہلا دی اور اُن کے پائے اونچے کر ڈھلے ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روانہ بنوت کا بندہ کر دیا اور انبیاء کا خاتم کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک اکیلا اسکا کوئی باجی نہیں خدا یگانہ صمد پاک ہے سب پیوں اور اُن پر ہی باتوں جو کجی اور شرک والے کہتے ہیں اللہ بلذالہ ہے۔ اُن باتوں سے جو قائم کئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوقات اتنی سے بہتر ہیں جسکو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ ہو گا اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کے علم کے ساتھ مضمون کیا اور وہ شیعہ ہیں اور اُن کی شفاعت مقبل ہے اور انہیں کے ہاتھ حمد کا نشان ہے آدم اور نوح کے بعد جتنے میں سب قیامت کے دن حضور ہی کے زیر نشان ہونگے علیہم السلام و صلواتہم بعد کتا ہے۔ بندہ ضعیف اپنے رب لطیف کے لطف کا اُمیدوار احمد کی خفی قادری جیسی صابری ابراہی کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو چار باتوں پر مشتمل ہے قطعی دلیلوں سے سوید اور ایسی جہنوں سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں۔ گویا وہ بید بون کے دل میں بھاگے ہیں جس نے اُسے تیز تلواریں کا فرجا بردار ہیں کی گردنوں پر تو اُٹھا سکے مؤلف کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا حشر زیر نشان بتدال انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اور ایسا کہیں نہ ہو کہ وہ دریائے زخار ہے صحیح دلیلیں لایا جنہیں کوئی علت نہیں اور سزا دار ہے کہ اُس کے حق میں کہا جائے کہ وہ حق و حین کی مدد کرنے اور پیدینوں سرکشوں کی گد میں قلع تفع کرنے پر قائم ہے مگر اور پیر کا فاضل شہر اکال ہے پھیلوں کا استعمال و کلون کا قدم قدم فخر اکابر مولانا مولوی حضرت محمد احمد رضا خان مدظلہ اُس کے امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اس کی درازی سے نفع بخشے لے اللہ ایسا ہی کہ کچھ شک نہیں

کہ یہ حالتیں صراحتاً دلیلوں کو جھٹلاتی ہیں تو ان پر کفر کا حکم لگایا جائیگا تو سلطان اسلام پر
دکھائیں اس سے دین کی تائید کے لئے اس کی تینوں عدل سے سرکشوں مذہبوں مضلل کی
گردنیں توڑے جیسے یہ گمراہ فرقہ طاعت سے نکلے ہوئے ذہن پرست ہیں واجب ہے
کہ ایسوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور انکے اقوال و افعال کی قباحتوں سے لوگوں
کو بچائے اور اس شریعت پر دشمن کی مد میں جس سے زیادہ کوشش کیے جسکی روشنی
ایسی ہے کہ اسکی رات بھی دن ہو رہی ہے اور اسکا دن بھی روشنی میں اسکی شب کی طرح
ہے تو ایسی شریعت سے کون بچے مگر جو پاک برہنہ نیز سلطان اسلام پر واجب ہے
کہ ان لوگوں کو سخت منہ دے یہاں تک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور وہ ہلاکت کے
چلنے سے بچیں اور اپنے کفر اکبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر تو یہ کریں تو انکی جڑ کاٹنے
کے لئے انکا کبر کا غرور کسے اسلئے کہ یہ دین کے بڑے مہم کاموں سے جو وہ ان افضل
باتوں سے ہے کہ فضیلت والے ناموں اور عظمت والے سلطانوں نے جسکا اہتمام رکھا ہے
اور بیشک اللہ عزوجل رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ حاکم کو
ان میں سے ایک سے قاتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی حضرت
زیادہ وسعت تر بنا لے کہ کھنے کھڑے اور پہنے میں بھی ہوئے ہیں اسکا انجام بُرا ہے
تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور یہ تو لوگوں کے سامنے عاملوں، نفیروں اور نیک
لوگوں کی دُشمن میں ظاہر ہوتے ہیں اور وہ ان میں یہ کچھ غاصد ہیں اور بڑی جہتیں مہم ہوتی
ہیں تو عوام تو ان کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جسکا انہوں نے خوب بنایا ہے اور ان کا باطن جو
ان قباحتوں اور خباثتوں سے بھر پورا ہے وہ اُسے اپنے طور پر نہیں جانتے بلکہ اُس پر
مطمئن ہی نہیں ہوتے اسلئے کہ وہ قرآن میں سے اسکا باطن پہچاننا اپنے ان تکبر ان کی
رسائی نہیں تو ان کی ظاہری صورت سے دھوکا کھاتے ہیں اور اُسکے سبب انہیں
اتھا سمجھ لیتے ہیں تو جو بد نہ بیاں اور عجیب کفر ان سے سننے میں اُسے قبول کر لیتے ہیں۔

اوجھ بھج کر اسکے معتقد ہو جاتے ہیں تو یہ انکے بکنے و مگرنے کا سبب بنتا ہے تو اس فسادِ غیلم کے سبب انام عارف باللہ محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ حکم کو ایسوں میں سے ایک سے لے کر قاتل ہزار کا فرق ہے اور ایسا ہی ہو رہا ہے کہ جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان ٹھٹھے تل کیا جائے۔ تو اسکا کیا حال ہے جو اللہ عزوجل کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگائے وہ بد جہاد کی سزا موت کا مستحق ہے تو اللہ ہی کی طرف منہ کرنا اور اسی کو پکارنا ہی ہوتا ہے کی حقیقت واقع کے مطابق دیکھا اور ہمیں مگری لوگوں میں سے بناوٹ آئی ہے اسے بدل کر ذکر بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہم اپنے پاس سے رحمت کے بیشک تو ہی بہت عطا کرنے والا اور ہمیں ورہام سے مل باپ اور استادوں کو قیامت کے دن بخشے اور ہمیں اپنی خوشنودی نصیب کر دے اور ہمیں دوستوں کے ساتھ کربن ہونے کا حساب کیا ہے وہ جو اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھوں سے لکھا اپنے رب خالق کا امید و ایمانی احمد کی خفی ابن شیخ محمد بنیہ الدین قادری چشتی صابری ہمدانی نے کہ



حرم شریف اور مکہ معظمہ کے مدرسہ احمدیہ میں رس منیاب ہے
استاذان دونوں کے گناہ بخشے اور اس کا مدکار و معین ہو
حمد کر تا ہوا اور درود و سلام بھیجتا ہوا *

تقریباً عالم باعمل فی ضل کامل مولانا محمد بن یوسف خیاط۔ اللہ انہیں
راہ راست پر قائم رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاص شہرہ کے لئے محمد ہے اور درود و سلام ان پر جبکہ بعد کوئی نبی نہیں بنی جائے سزا
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو پابا جائے ان باتوں میں سے۔ جن کا حال حضرت خلیل
مؤلف احمد رضا خاں نے کہ اللہ اسکی کوشش قبول کرے۔ اس رسلے میں

تقل کیا جن میں یہ فاحشہ خلیع باتیں ہیں جو صدور جو کے اچھنے کی ہیں اور جو کسی نے نہ سہ سے
صادور نہ ہوگی جو اشاور قیامت پر ایسا نہ ہو کچھ شک نہیں کہ وہ مگرہ میں گم ہو کر گمراہ
میں عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرہ کا خوف ہے خصوصاً ان شہروں میں یہاں کے حاکم
دین اسلام کی مدد نہیں کرتے، اس لئے کہ وہ خود مسلمان نہیں ہیں بلکہ پڑھتے دودھ پینا
فرض ہے۔ جیسے آدمی آگ میں گرے، اور خود بخود درندوں سے ڈر رہتا ہے۔ اور
مسلمانوں میں جس سے ہو سکے کہ ان لوگوں کو بخندوں کرے اور ان کے فساد کی بڑھائی کرے
اُس پر فرض ہے کہ اپنی حد قدرت تک اسے بجالانے جس طرح حضرت مؤلف فاضل
نے کیا اشد انگلی سی مشکوٰۃ اور اسناد رسول کے نزدیک مؤلف
ذکو کا بڑا اقتدار ہے۔ واللہ علم راقم حقیر محمد بن یوسف ختاط



تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد افضل اشد
مستحب مولوں بڑوں پائوں کا فیض رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله ہر آنکھ کے لئے کی سننے والے میں تجھے سراہتا ہوں اور ان پر جو ہمارے لئے
تیری بارگاہ میں سب سے شرف والے وسیلہ ہیں وہ مسلمان بہت تیرے ہر جہد الو
بہت دیر ہوئی ناک خاک میں رگڑنے کو اور اس بائے میں جو مقابلہ ہمارے لئے ہے
ہائے کو درمیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عہد ظاہر تیری ضابطہ جو خدمت شریعت پر خیل
قائم کئے ہوئے ہیں جنہ صلاۃ کے بعد ان غزوہ جہل جنکی غفلت طیل اور احسان فہیم ہے
اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت روغن کی خدمت کی توفیق بخشی اور وہ تہذیب رس
عقلمند کے کرائس کی مدد کی کہ جب کسی شب کی رات اندھیری طالعہ اپنے آسمان علم سے
ایک چوہوں بات کا چاند چمکا لگے۔ اور وہ علم فاضل ماہر کامل باریک فہم والا

بلند معقول و صاحبِ معرفت کتاب کو جبکہ ہم نے المحدث المستند کہا اور اس میں فریبی
کافروں مگر اہوں کا کیا رد کیا جو انہیں کافی ہے جن کو دل کی انگلیاں ہیں اور جنہیں
حق سے انکار نہیں اور وہ امام احمد رضا خاں سے اس نے اس سال میں جسے نظر
تفتیش کی اپنی کتاب مذکور کا خلاصہ کیا اور مسوایان کفر و بدعتی و گمراہی کے نام بیان کے
مع ان فسادوں اور سب سے بڑی مصیبتوں کے جنہیں وہ اختیار کر کے کھلی زبان کا رسی
میں پڑے اور قیامت کے دن تک ان پر وبال ہے اور بیشک مؤلف نے یہ تصنیف
بہت اچھی نیکوئی کی اور یہ حکم طرز نہایت خوبی کی نکالی۔ تو اللہ اسکی کوشش قبول
کرمے اور بیدنیوں کی جڑا کھینچنے کے لئے یقینی محنتوں سے اسکی مدد کرے۔ صدقہ
سید المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حاجت کا اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے
آل و اصحاب پر درود بھیجے۔ قبول فرمائے سائے جہان کے پھر دیکھو
اسے لکھا اپنے رب عنفو فضل کے امیدوار محمد صالح بن محمد بافضل نے



تقریباً فاضل کامل نیکو خصال صاحب فیض یزدانی مولانا حضرت عبدالکریم
ناجی دہلوی غفرلہ عنہما کے شر سے محفوظ رہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہم اسی کی مدد چاہتے ہیں

سب خوبیاں اللہ کو جو سائے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام ہے سیدنا محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب و صحابہ و صحابہ کے بعد معلوم کیے مرتد لوگوں میں سے
لیے نکل گئے جیسے آئے جس سے بال جیسا بنی امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اور
جیسے کہ اس رسالہ مسطورہ کے مصنف نے تصدیق کی بلکہ وہ بدکار کافر میں سلطان اسلام ہے
کہ سزا دینے کا اختیار و نشان و پیکان رکھتا ہے انکا قتل واجب ہے۔ بلکہ وہ ہزار کافروں کے
قتل سے بہتر ہے کہ وہی ملعون میں اور غیبتوں کی لڑی میں زندہ ہوئے ہیں ان پر اور

ان کے مدعاوں پر اس کی لعنت اور جو انہیں انکی باطلواریوں پر مخدول کوئے اس پر
 اس کی رحمت و کرم سے ہم کو اور اللہ مدد بھیجے کہ شرعہ علی اللہ تعالیٰ
 علیہ السلام و آلہ و صحابہ سب مستحرام شریف میں علم کا خادم عبد اللہ بن محمد

تقریباً انکی کہ حشرہ ایمان بینی سے بانی پڑ میں فاضل کامل کہ نہایت رزق کسب سے
 ہونے میں معاشی محمد سعید بن محمد بانی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ جنتوں سے محفوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اکی بہترین ایسی حمد کہنے میں جیسی تیرے دوستوں نے کی جبکہ اپنے حسبِ اہل
 کہنے کی توفیق دی تو دین کے جو ہار انہوں نے اپنے دوش بہت چڑھائے تھے ہو کر دے
 ملائکہ اپنی عاجزی و سبکیں دیکھ رہے تھے لگتا اپنی کشائش و عنایت سے مدد فرما
 اکی ہم تجھ سے ملگتے ہیں تو ان متحمل کی لڑی میں ہیں۔ یہی ہر دے اور بہت فضل
 میں ان کے ساتھ حصہ دے اور ہم درود سلام بھیجتے ہیں ان پر جبکہ تو نے اپنے احکام
 سکھائے اور علوم دے اور جامع و مختصر لکھوائے گئے اور ان کی مبارک آل اور ان
 کے اصحاب پر کہ روز قیامت دہنی جانب جگہ پانے والے ہیں حمد و صلہ کہیں
 بلکہ ان غلام حق سے جگہ میدان شکر میں ہم قیام نہیں کر سکتے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
 سبحانہ ہم دیا بہت برکت تمام عالم کے کرم و دوس کے جبر و یزید کا جو دنیا
 سے غلبی و غلبہ و کابل غلبہ میں کا کہ بہت سنی با احمد رضا خاں کو تہ
 فہم فرمیں کہ وہ لوگوں کا زکے جوین سے بے نکل گئے جیسے تیر
 نشانے سے سننے کہ کوئی عقل و دل ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج از دین ہونے
 میں شک نہ کرے اللہ تعالیٰ اس مصنف کا توشہ پر یہ نگاہی کرے اور بھلائی
 برکت اور اس سے زیادہ نعمت و عافیت اور بہرہ دے بھلائی دے

ایسا ہی کر صدقہ انکی وجاہت کا جو امین میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا اسے کہ میں
علائقہ بلکہ در حقیقت ناجیز لپتے رب کی رحمت کے محتاج اور اپنی خامت گناہ کے گمراہ
مسجد الحرام میں طالبان علم کے چھوٹے خادم سعید بن محمد عافی سے اللہ
انکی اور انکے مددگاروں کی استغاثہ تمام مسلمانوں کی محض فرمائے کے ساتھ لکھا کہ



تقریباً ان فاضل کی جو دلائل و دعاوی کے عادی ہیں روکنے والے باز رکھنے والے
سبیلوں سے مولانا حضرت مامد احمد عبادی تبریزی ہرگز کے شرعاً ممنوع ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب پر درود و سلام
بیشے سب خوبیاں اللہ کو جو سبے بلند و بالا جس نے کافروں کی بات نیکی اور اللہ ہی کا بول بالا
ہے پائی ہے اسے جو ایسے خطبے جو ہر عیوٹ اور بہتان اور ہر نقص کے اسکان اور مخلوقات ممکنات
کی تمام ملامتوں سے باہر و دست منترہ ہی پائی اور انہما کہ جسک بڑی بلندی آئے ان دنوں سے
جو ظالم لوگ یک یک ہے ہیں تہذیب و درود و سلام ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور
تلم جہاں سے ان کا علم زیادہ وسیع اور سن صحت و حسن سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل
تبعیج جگہ اللہ تعالیٰ نے تمام لوگ پھیلوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقت ان پر نبوت کو نعم
فرمادیا۔ تو وہ خاتم النبیین ہیں جیسا کہ یدین کی ان منوی باتوں سے معلوم ہو چکا جو نفع و
بلند دلیلوں اور حجتوں سے ثابت ہو چکی ہیں ہمارے سردار رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
امین جہاں کہ وہ احمد میں جکی بشارت یگانہ و کی تاسیس بن سلیم کی زبان پر اور اہل اللہ تعالیٰ
ان پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور حضور کے آل و اصحاب اور انکے پیروں اور جو اہل سنت و جماعت
کہ کوئی کے ساتھ انکی پیروی کریں سب درود و تحسین ہی لوگ اللہ کے گمراہ ہیں۔ سن ہوا شہی کے
گمراہ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بیشک کی مدد کے ساتھ انکی دشمنی و نیز انکی اور انہما

[illegible]



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقریظ تاج مفتیان چراغ اہل اقلان مدنیہ با امن و صفائیں
سرداران حنفیہ کے مفتی شجاعت و سطوت کے ساتھ سنت کے
مددگار مولانا مفتی تاج الدین الیاس میثا اللہ تعالیٰ اور بندوں
کے نزدیک عزت
سے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آپس سے دل بٹھے نہ کر بعد ازاں کہ ہیں رہن دکھائی اور میں اپنے پاس سے
حسرت بخش بیٹک تیری ہی بخشش بھرت ہے۔ اب بہت بڑا پاپوں لائے جو تو
نے تیار اور کس کے پیرو ہوئے تو ہیں ہی کو بان حق میں کبھی دلی ہے تجھے تیری
شان بستی ہے اور تیری سلطنت غالب و تیری محبت بند ہے۔ اور
بہت سے تیرے احباب ہیں تیری ذات و صفات پاکہ میں اور غراں

و مخالفت تہری آیتیں اور دلیلیں مندرجہ ہیں اور ہم جہری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں سچے
دین کی ہدایت فرمائی اور ٹوٹے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری طرف
اُن کو بھیجا جو تمام انبیاء کے سرور اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں۔ ہمارے سردار
محمد بن عبد اللہ ایسے نفاذوں والے جو عقلموں کو حیران کر دیں اور پلندہ غالب جتوں
والے اور باقی دشمنہ مجرموں والے تو ہم انہیں ایمان لائے اور اُن کی پیروی کی۔ اُن
اُن کی تعلیم کی اور اُن کے دین کی مدد کی تیرے ہی لئے حمد ہے جس طرح واجب
ہے۔ اور جمال والی تعریف اس پر کہ تو نے ہمیں سید سے راستہ کی ہدایت فرمائی تو اے
رب ہمارے درد و سلام بھیج اُن پر جو تہری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور
جہری راہ ہیں تیلے والے ایسی درد جو اس کی منزل اور ہو کہ تہری طرف سے اُن پر
بھیجے جائے اور ایسے ہی سلام و برکت بھیج اُن پر اور اُن کے آل اور علاقہ والوں پر
اور ہر ملکہ میں اُنکی شریعت کے رسلوں اور پیغمبروں میں اُن کے دین کے حامیوں کو
اُن سب جزاؤں سے افضل ہے جو نیکو کاروں کو ہیں اور اُن سب ثوابوں سے
زیادہ ثواب جو متقیوں کو عطا ہوں بعد حمد و صلاۃ میں مطلع ہذا اُس پر جو عالم ہر اور علام
مشہور جناب مولیٰ فاضل حضرت احمد رضا خاں نے کہ طبعاً ہند ہے۔ اللہ
عز و جل اسکے ثواب کو بسیار ہی ہے اور اُس کا انجام خیر کرے۔ اُن گروہوں کے مذہب
یکساں جو دین سے نکل گئے اور وہ مگر مغرتے جو زندہ بقوں پر یہ بولیں ہیں سے ہیں اور اُس پر
جو اُن کے حق میں اپنی کتاب الحمد المستند میں فتوے دیا۔ تو میں نے اُسے پایا۔ کہ
اس باب میں لکھا ہے۔ اور اپنی حیاتیت میں کھرا۔ تو اللہ سے اپنے نبی اور دین اور مسلمان
کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے اور اُس کی عمریں برکت سے۔ یہاں تک کہ
اُس کے سبب بد بخت گمراہوں کے سب شے ہو جائے۔ اور اُسے محمد یہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم میں اس بھیجا اور اُس کی منشا اور اُس کے شیعہ بکثرت پیدا کرے



اسے اشتباہ ہی کہہ رہے ہیں۔ راقم فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم مصطفیٰ ایسا ہی حنفی مفتی مدینہ منورہ وغفرلہ

تقریباً عہدہ العلماء افضل اور فاضل حق بات کے بڑے کہہ دیتے والے
اگرچہ کسی پوسخت و گراں گز سے سابق مفتی مدنیہ اور حال میں تمام
مستفیدین کے مرجع و ماویٰ فاضل ربانی مولانا عیسیٰ بن عبدالسلام
داعستانی ہمیشہ خوش رہیں اور مرادیں اور آرزوئیں پائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک اشکو ساری خوبیاں بعد حمد و صلاۃ بیشک میں اس روشن رسالے اور ظاہر واضح
کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولانا علامہ ڈاکٹر عظیم خٹم حضرت احمد رضا خاں نے
بیشک اس گروہ خارج الدین کا زنا و بوجہ کی بات چلنے والے کے دیکھنے فرما دی کی تو
کتاب المستند المستند میں اس گروہ کی بڑی وسائیاں ظاہر ہیں ان کے فلسفہ و فتنوں
سے ایک ہی بغیر بوجہ و چور کے نہ چھوڑا تو ان کے مطالبہ ترجمہ پر انہیں ہے کہ اسی روشن رسالے
کا دامن پکڑے جسے مصنف نے ہر وہی لکھ دیا۔ تو ان گروہوں کے مذہب میں ظاہر
وروشن و سکوب دلیل پائیگا۔ خصوصاً جو اس گروہ خارج الدین کے باندھے ہوئے
نشان گھول دینے کا قصہ ہے وہ گروہ خارج الدین کون ہے۔ جسے وہابیہ کہا
جاتا ہے اور ان میں سے مدعی نبوت غلام احمد قادیانی ہے۔ اور دین سکود و سر
نکلنے والا نشان الوہیت و رسالت کا گھٹالے والا قاسم نانوتی اور رشید احمد
نگوہی اور ظلیل احمد ہنسی اور ناصر علی قاسمی اور جو انکی مجال جلا اللہ تعالیٰ حضرت
جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر ملے کہ اس نے شفا دی۔ اور کفایت کی

اپنے نقب سے جو کتاب المعتمد المستند میں بکھرا چکا ہے اس میں لکھا ہے کہ کفر تک تقریباً بیس
 کچھ کہ ان پر وبال اور خرابی حال لازم ہو چکی ہے۔ سنیوں کو وہ زمیں میں مناد پھیلانے والے ہیں
 وہ اور جو ان کی مثال پر ہے انہیں نہیں قتل کرے کہ اس وقت جہلوتے ہیں انہے تعاضے
 حضرت جناب احمد رضا خاں کو خط لکھتے ہیں اور اس میں اور اس کی اوماد میں ہرکت
 کے ہر اسے اس میں سے کہ جو قیامت تک حق پولیس گئے
 لقمہ اپنے ربیعہ پر کے عفر کا قتل عثمان بن عبد السلام و اغتلاقی
 سابق مفتی مدینہ منورہ عفا اللہ عنہ



تقریباً فاضل کامل نہایت روشن فہمیتوں والے مشہور عزتوں والے
 پاکیزہ فہمیتوں والے شیخ مالکیہ صاحب المام ملکی سید شریف سردار مولانا
 سید احمد جزازی فیض باطن و ظاہر کے ساتھ ہمیشہ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اودناپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں اور اس کی تائید اور اس کی مدد اور اس
 کی رضا سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اہلسنت و جماعت کو قیام قیامت تک معزز کیا
 اور صلاۃ و سلام ہائے آقا اور ہائے ذخیرہ اور ہائے ہائے پناہ اور وہ جن پر ہمارا
 بھروسہ ہے ہائے سوار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ خیمہ عالم کی تہی میں جن کا کمال
 و جلال و شرف و فضل و شہرت و قائم ہے اہل علم اور اہل عقل اور اہل کشف و سب کے نزدیک
 جن کا ارشاد ہے کہ جب کسی کچھ بد مذہب ہر جوتے میں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی
 زبان پر چاہے اس پر اپنی رحمت ظاہر فرمادیتا ہے جن کی حدیث ہے کہ جب بندہ سیدیاں
 یا فقہے ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو بڑا کہتا ہے تو وہ اجب ہے کہ عالم ایسے وقت
 اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے اس پر شاہ فرشتوں اور آدمیوں

سب کی اجنت ہے اور احساس کا نہ فرقی قبول کرے نہ نقل جبکا فرمان ہے کیا تم بدکار
کی بُرائیاں ذکر کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ اُسے کب پہچانینگے بدکار میں جو عیب میں مشغول
کر دے لوگ اُس سے بچیں یہ حدیث ابن ابی الدنیا اور حکیم اور شبیر زئی اور ابن عدی اور
طبرانی اور سیوطی اور خطیب نے ہنزری حکیم انوش نے اپنے دادا سے روایت کی اور ابن
کے آل و اصحاب اور سب پیروں پر کہ اہل سنت و جماعت مقلدین ہمارے بعد
مجتہدین ہیں بعد حمد و صلاۃ میں نے اس سوال کا مضمون بخود تمام دیکھا۔ جو
حضرت جناب احمد رضا خاں نے پیش کیا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس کی
ننگی سے بہرہ مند فرمائے۔ اُسا سے درازئی علامہ اپنی جنتوں میں بیشکی نصیب
کے۔ تو میں نے کیا پایا کہ ہونا ک باتیں جو ان بُری بدعتی حادوں سے نقل کیں صریح
کفر ہیں۔ اور جہان خنیج بدعتوں کا مرکب ہوا تو یہ لینے کے بعد سلطان اسلام کے لئے
اُس کا خون حلال ہے۔ اور جن جن کی تصنیفوں میں وہ اقوال ہیں اس قابل ہیں کہ انکی
نیان چھا ڈالی جائے اُسا کے اُتھ اور انگلیاں کھل دی جائیں کہ انہوں نے شانِ اکبری
کو ہلکا جاتا اور مساجد عامہ کے منصب کو خفیف ٹھہرایا اور اپنے استنادِ ربلیس کی
بڑائی کی اور ہر گھانے اور دھوکا دینے میں اُس کے فریبک ہوئے تو شاہیر علی
جن کی زبان کی اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے۔ اور سلاطین و حکام جنگے اُتھ کو جہاد
سنہ میں کشادہ کیا ہے۔ اُن سب پر فرض ہے کہ اُن کو کی بندھیاں زائل کر نہیں سکتا
زبان سے اور سلاطین اُتھ سے کوشش کریں تاکہ ہندو و شر اور ذہن اُن کی تکلیفوں سے
ماحت ہائیں۔ اُن کو۔ اور مشرکے امان دالے مکہ میں بھی اُن شیطانوں میں کا ایک
طاغوت ہے۔ تو عوام پر فرض ہے کہ اُن کے میل جول سے بالکل احتراز کریں۔ کہ
خدا کی قسم اُن سے میل جول جہاد کے میل جول سے اہل میں سخت تہ ہے نیز انہیں سے
ہائے ہنس مدینہ طیبہ میں چند گنتی کے ہیں۔ نفی کی آڑ میں جیسے ہوئے اگر وہ تو بہ

نہ کر گئے تو عنقریب مدینہ طیبہ اُن کو اپنی مجاہدت سے نکال دیگا۔ کہ اُس کی غیارت
حدیث صحیح سے ثابت ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی
فتنے میں ڈالنا چاہے تو ہمیں قتلے میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بلالے اور ہمیں
حسن نیت نصب کرے اور ہمیں کھرا بنالے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے
۲ قصے لکھا فقیر ترین مخلوق خادمِ علما و فضلاء رحمۃ اللہ علیہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
مالکیہ کے سوار سیدنا محمد جنائسی نے کہ مدینہ میں پیدا ہوا اور عقیدے کا سنی بند تھا



اور مذہب کا مالکی اور طریقہ اور نسب کا قادری ہے۔ حمد کرتا ہوا
اور رد و سلام بھیجتا ہوا تعظیم و تکریم و تکیس ل کرتا ہوا +

تقریباً معظم علما و کرم اہل کرم خزانہ علوم و کائنات فہوم علما میں صاحبِ پیری
آسمان سے توفیق یافتہ صاحبِ فیض ملکوت مولانا حضرت خلیل بن ابی اسم
خر بونی اللہ تعالیٰ مدد آئی سے اُنکی تائید کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں، مشکوٰۃ جہان کا مالک اور درود و سلام سب پہ پہلے بنی ہمارے
سرفراز صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب سب پر اور ان پر جو نگوئی کے
ساتھ اُن کے پیرو ہیں قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد ان علمائے اسلام کی تحریر میں
جرات اس مقام میں قرار پائی وہی حق و الصح ہے جسکا اعتقاد باجماع علمائے مسلمین
واجب ہے جس طرح عالم علامہ مفاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی
کتاب المعتمد المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ اب تک مسلمانوں کو اُس سے نفع پہنچائے
اور اللہ ہی حق کی راہ دکھانے والا ہے اور اُسی طرف رجوع و بازگشت ہے۔ اس لئے



لکھنے کا حکم دیا حرم شریف نجدی میں علم شریف کے خادم
خلیل بن خضر بونی نے

تقریباً نور روشن روح مجسم تصویر سعادت حقیقت سیادت صاحب خوبی و
زیادت و دلائل خوبی و فضائل نکولی محمود مہتدی مولانا سید محمد سعید
شیخ الدلائل ان کی فضیلتیں ہمیشہ میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے لئے وہ حمد ہے جس سے سب اربابِ نکلیں مژدیں آسان ہوں وہ حمد کی برکت
سے ہم تمسک کریں اور سب اندیشوں میں اُسکے دامن کی پناہ لیں، اور وہ دردِ دسلام
کہ بچے در پئے آتے رہیں جبکہ صبح و شام ایک دوسرے کے بعد ہوا کریں ہمارے
سورۂ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنکی رسالت سے آسمان و زمین چمک اُٹھے در
پیشی والے دن جب ہولوں کی شدت ہوگی سارا جہان انکی پناہ لیگا اور انکی آل پر
جنم لے اُن کی روشنیوں سے نور حاصل اور انکی باتیں اور انکے کام سب حفظ کئے
تو وہ اپنے بچپنوں کے لئے دین میں پیشوا ہیں، اور روشِ محمدی میں اپنے ہر
پیر کے امام ہیں، اور اسی ذریعہ سے اس شریعتِ روشن کے ساتھ حفاظت
مخصوص ہوئی جس طرح اُن کا ارشاد ہے جو سچے ہیں اور سچے ماننے گئے کہ ہمیشہ میری
امت کا ایک گروہ غائب رہیگا۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم اسی حالت میں آئیگا کہ وہ غائب
ہونگے حمد و صلاۃ کے بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جسکی عظمت جلیل اور منتِ عظیم ہے اپنے
بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے اس شریعتِ روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور
اُسے نہایت عزیز فہم عطا کر کے مدد دی۔ تو جب شب کی رات اندھیری ڈالتی ہے
وہ اپنے آسمانِ علم سے ایک چودہویں بات کا پاند چمکا کر ہے، تو اس طریق سے شریعت
مطہرہ تنبیہ و تبدیل سے محفوظ ہو گئی، قرآنِ فخرناظرے درجے کے کامل علماء پر کئے
دالوں کے ہاتھوں میں اقدان میں سب سے زیادہ عظمت والوں میں سے عالمِ کثیر العلم

وہیک غلم غلم حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں، کہ اُس نے اسی کتاب مستند
المستند میں اُن کی دسے مرتدوں کا خوب کھر دیکھ چکا ہے، فساد و شرارت پھیلنے
کے مرتب ہوئے، تو اُسے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے خیر بر اعطا
فرمائے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل پر درود و
سلام بھیجے کہ اسات اپنی زبان سے اور لکھنا اسے اپنے قلم سے۔ اپنے رب کے
محتاج محمد سعید بن السید محمد مغربی شیخ الفاضل نے
اللہ تعالیٰ اسکی اور سب مسلمانوں کی مغفرت فرمائے



تقریظ فاضل طویل عام عقیل شجاع نقاب روشنی ماہتاب دے مولانا
محمد بن احمد عمری ہمیشہ ہمیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں رہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو، ایک سلسلے جہان کا اور درود و سلام سب بیوں کے خاتم اور
سب نبیوں کے امام اور اُن کے اچھے پیروں پر قیامت تک تسبیح و تہلیل کے بعد
جنتک میں مطہر ہیں، اُس کے رسالہ پر جو عام طور پر مرتد و کافر غلم عروق و مغفرت
والا متغزوہ جل کی پاکیزہ دعاؤں کا ہمارا سردار اسناد دین کا نشان و نمونہ اور نمونہ
بینہ والے کا مستند پشت پناہ فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ نے
اس کی نیکی سے بہرہ مند فرمائے، اور اُس کے فیض کے نوروں سے ہلوں کے گل
کو روشن رکھے، تو میں نے اُس رسالہ کو پایا مطہروں کا پورا کرنے والا مقاصد کی
عمیس کہنے والا اور ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا رد کرنے والا جس میں سرور
و وارد کے لئے آبِ شیریں پہنچنے کے نام شہوں کو گھیر کر رنج برسنہ کر دیا
اور نہ تھوڑی کی رمیوں پر حملہ کر کے، نہیں جنت سے کاٹ دیا۔ دنیوں کی روشنی دیا

جنتوں کے ظہور کے ساتھ اور روشوں کی شہرہ کی اور سبزوئیوں کی درستی کے ساتھ تو
شہرہ کی اُسے اپنے دین اور اپنے بنی کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اسلام
و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل بیانیے سے اُس کا ثواب پورا کرے۔

وہ ہمیشہ ہے، اسلام میں کبھی حصین جس سے خشکی مری دلے ہدایت پائیں

کہا سے ہمیں ریح لآخر میں اُن کی دعا کے اُمیدوار محمد بن احمد اعمری
نے حرم نبی سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم ہا یک طالب ہے۔



تقریباً حکم سید شریف پاکیزہ لطیف ہر علامہ صاحبہ و شرف مستغنی عن المدح
حضرت مولانا سید عباس بن سید جلیل محمد ضوان شیخ الدلائل اللہ تعالیٰ
اُس ممتی کے دن میں اُن دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہاکی ہے تجھے اے رب ہا مے ہم تیری تعریف شمار نہیں کر سکتے اور تیرے ہی لئے حمد ہے
تجھ سے تیری ہی طرف و رد و سلام بھیج اپنے بنی پر جو شکلیں کھولنے والے ہیں۔ اور
اُن کے آل و اصحاب پر کائنات کے رہنما ہیں جنک کوئی ظلم کچھ لکھے اور نیکیوں کی طرف
جلدی کرنے میں کوئی قدم ہلکا ہو محمد و صلہ کے بعد دعائے برادران کا محتج عباس ابن
مروم سید محمد ضوان کہتا ہے میں نے اس سال کے کمالات حیران کن کے میدان میں نگاہ
کی باگ ڈوبیلی کی تو میں نے اُسے صواب و ہدایت کی پوشاک جمال و جلال سے مزین پایا
کہ بد مذہبوں گمراہوں کے رد کا ذمہ ہے ہوئے ہے تو وہی معتمد و مستند۔ اسنے کہ
وہی ہدایت پانے والوں کی جلتے بندہ و مستند ہے اس سال نے وہ باتیں ظاہر کر دیں گی
بایکویں تک پہنچے میں غلطیوں بہک رہی تھیں اور باتیں تحقیق کیں گی حقیقتوں کے پانے میں

قدموں نے نعرہ شیں کہیں اور کہیں نہ ہو کہ وہ اسکی تصنیف جو علم اسلام ہی تو ہیں اہمیت
بہتہ خبردار صاحب عقل صاحب دجا بہت بدستگ کی گئے دہر زمانہ و حضرت مولوی
احمد رضا خاں بریلوی حقی ہیشہ معرفتوں کیوں چھو باغ سے اور علوم دقیق
کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا ماہ تمام شہ تعان مجھے اور اسے ثواب غفیم عطا فرمائے اور
مجھے اور اسے حسن عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حسن فائزہ روزی کرے انکے
ہمسایہ میں جو تمام جہان سے بہتر لوچ و دھویں ات کے چاند ہیں ان پر اور ان کے دل د



اصحاب پر سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تر سلام
عزیز باغ بہتم جمع الاخرۃ ۱۳۳۳ھ بقم مسجد مدرسہ عالمیہ شہ تعان
علیہ وسلم میں علم و دلائل الخیرات کا خادم عباس رضوان

تقریظاً فاضل کامل العقل بی از مردان میلان علم پاکیزہ مستقرے زیرک تینر
ذہن شاخ آراستہ و پاکیزہ منبت مولانا عمر بن حمدان محرمی ظفر و فلاح
انہیں یاد رکھیں اور کہیں نہ بھولیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جس نے زمین و آسمان بنایا۔ اور انہ صیولوں اور رکشنی پید کی ہر
کافر لوگ اپنے رب کا ہمسرتا ہے ہیں اور درود و سلام ہائے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم ختم الانبیاء پر جن کا ارشاد ہے کہ ہمیشہ میری امت سے ایک گروہ قیام قیامت تک
حق کے ساتھ غالب رہے گا ایسے حکم نے حضرت امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کیا اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں امیر ہر وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے ہمیشہ
میری امت کا ایک گروہ دین باقی پر بندت قائم رہے گا۔ انہیں نقصان نہ دیگا
جو ان کا خلاف کریگا۔ اور ان کی آل پہ کہ بدعت قرآن سے ہیں انکے صحابہ پر جنہوں نے

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و صمدہ بیشک میں مطلع ہوا اس پر جو تحریر کیا یہ عالم ہوا کہ
تہ کہ کمال ہا درک عظیم فہم والا ہے ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیلن کر جسے جناب
حضرت احمد رضا خاں اس خلاصہ میں جو اسکی کتاب معتمد المستند سے لیا گیا
تہ تو میں نے اُسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق پر پایا تو اللہ کے لئے ہے خوبی اس کے مصنف
کی بیشک اُس نے مسلمانوں کی رہ سے ہر نفاذ و چیر کڈ دیا تو اللہ اور اُس
کے رسول اور دین کے ماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی کہا اسے ہشتم



ربیع ثانی میں عزیز حمدان محسنی نے کہ مذہب کا
مالکی اور عقیدے کا سنی اشعری بجا اور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خدہ مستار

عالم موصوف سلسلہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریک جتن کر کیا
جائے لائق و سزاوار ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب حویاں اُس خدا کو جس نے اُسے راہ دکھائی جسے اپنے فضل سے توفیق بخشی
اور اپنے عدل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو اساتق کی راہ بخشی و نصیحت
قبول کرنے کے لئے اُن کے پسے کھول دئے تو اللہ عز و جل پر ایمان
لائے نبالوں سے گو ہی دیتے اور دونوں سے اخلاص رکھتے اور جو کچھ اُنہیں
اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اُس پر عمل کرتے ہوئے اور درود و سلام
اُن پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سائے جہنم کے لئے رحمت بھیجا اور اُن پر اپنی واضح
کتاب اتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور بیدینوں کی بیدینی کا باطل کرنا
نور ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرمایا کہ اہل بیت علیہم السلام

ہم ان کی اس پرکھ رہنا ہے اور ان کے صحابہ پر جنوں نے دین کو مضبوط کیا اور انکوئی کے ساتھ ان کے پیروں پر قیامت تک خصوصاً چاروں ائمہ مجتہدین اور ان سب مسلمانوں جو جہان کے متقدمین حمد و صلا کے بعد میں نے اپنی نظر کو جواں دیا حضرت علیہ السلام کے رسالہ میں جو مشکلات علوم کا کثادہ کرنے والا ہے اور ان میں ہر ملحق و مفہوم کا اپنی توضیح شافی و تقریر کافی نظر کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی جس کا نام بالحمد للہ مستند ہے اللہ تعالیٰ اس کی جان کی نگہبانی فرمائے اور اس کی شادمانی بخشے کہ تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے ان کے نزد میں میں نے اسے شافی و کافی پایا۔ اور وہ لوگ کون ہیں خبیث مرصعہ غلام احمد قادیانی و قتال کتاب آفرینانہ کا مسیلمہ اور رشید احمد گکوہی اور ظلیل احمد بٹہٹی اور اشرفی قادیانی تو ان دونوں سے جبکہ وہ بائیں ثابت ہوں ماضیہ کرنے ذکر کیں قادیانی کا دعوئے نبوت کرنا اور رشید احمد ظلیل احمد اشرفی کا شان نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تفسیر کرنا تو کچھ شک نہیں کہ وہ کفار ہیں اور جو قتل کا اختیار رکھتے ہیں۔



ان کا جب یہ کہ ان کو سزا سے موت دیں کہا اسے اللہ تعالیٰ کے مکتب عمران علی جیسی انگلی لے کہ مسجد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا خادم ہے۔

تقریظ فاضل کامل عالم با عمل بدوں کی برائیوں کے طیب
معلج سید محمد بن محمد منی دیداوی اللہ تعالیٰ اپنے فضل عظیم
میں ان کو چھپائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خیریں خدا کو اور مرد و ستام فعل کے رٹول اور ان کے آل و اصحاب کے سب سے متعلق

خدمہ صلاۃ کے بعد میں مطلع ہوا، اسپر جو مکہ مدہ استاذہ ہوتے کہ نہایت ذہین سا والد نامہ اور ہے جن حضرت احمد رضا خاں تو میں نے سے یہ عقلمندوں کے لئے سحر صال دربر صوبہ تہنگ جہنے والے زہر مئے سوٹکے سے تریق اور بتیک اسکی بات سچی ہے۔ در سکی کبھی ہوئی دہلیس حق میں تو ہر سولہ پذیرش ہے کہ ایدہ دہش کے حکم پر عس کر سے درنی ہر دہا من میں وہی اسکی طبیعت شنیہ ہو جائے تاکہ بعد یوں کی نہایت کو پہنچے اسے بھگتا ہو سکے



گرفا اپنے رب کے متن محمد بن عبد جمیب دید وی عنی عنہ

تقریظ ایسے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگوں میں جاری و ساری ہے اللہ عز و جل کے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندے شیخ محمد بن محمد موسیٰ خیاری حرم مدینہ طیبہ میں مدس۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی غفاری سے تجلی فرمائے

ایسہ اشارہ حسن الزحیم

سب خوبیاں اس خدمہ کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دیں کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے سب دنیوں پر غلبہ دے۔ اور وہ وہو سلام سب سے کامر اور ہمیشہ رہنے والے ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات اسی سے افضل ہیں۔ ہا یہ سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر اور ان پر جنہوں نے ان کی گفتار و کردار میں پیروی کی اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اور ان سب کے تمام آل و اصحاب پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر خدمہ صلاۃ کے بعد میں اس رسالہ پر مطلع ہوا۔ جو کبھی والے کاروں گزریوں کے نزد میں ہے۔ جسے عالم فاضل انسان کامل علامہ محقق فہامہ تق

حضرت جناب احمد رضا خاں نے تالیف کیا، ہندو کا حال اور کام اچھا کرے
 اتنی ایسا ہی کرتے ہیں نے اُسے پایا کہ ان کچھروں میں سے کئی میں شانی و کافی
 ہے جنہوں نے خود اللہ عزوجل اور رب العالمین کے رسول پر زیادتی کی جو یہ چاہتے
 ہیں کہ اپنے مومنوں سے، شکا نور مجاہدیں اور اللہ مانگا کر اپنے نور کا پورا کرنا، پڑے
 برا مانا کریں کافر یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی اور یہ لوگ اپنی
 خواہش نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے انہیں حق سے ہٹا کر دیا اور ان کی آنکھیں
 پھوڑ دیں اور شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں
 باوجود حق سے روک دیا، کہ وہ ہدایت نہیں جانتے اور اب جانتا چاہتے ہیں کہ کس پلے پر
 پلٹا کھائیں گے، کیوں نہ ہو کہ یہ رسالہ صریح و مشہور و صمیم نصوص کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے مولف کو اس بہترین امت سے نہایت کامل جزاء عطا فرمائے اور اُسے اور
 جتنے لوگ اسکی پناہ میں ہیں، انہیں اپنے پاس قرب بخشے اور اُس سے سنت کو قوت

دے اور بدعت کو ڈھالے اور امت محمد صلی اللہ

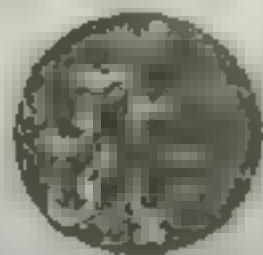
تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے اسکا نفع ہمیشہ رکھے

اللہ ایسا ہی کرتے لکھا اللہ عزوجل

خاتون عالم کے قلم محمد بن علی

فیادی نے لکھا

کا خدام





تقریباً جامع علوم تعلیم و اہل فنون عقلیہ جامع شرافت حسب و نسب
آبا و اجداد سے وارث علم و شرف محقق صاحب ذہن نقاد مدقق تیز
ذہن مدینہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا شہید شریف احمد برزنجی
اُن کا فیض ہر سیاہ و سفید کو شامل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب خوبیاں اُس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمال ذاتی و صفاتی لازم ہے وہ جسکی
تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اُس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ کائنات کی زمین و آسمانوں میں ہے
اور اُسکی ذات شریک و مشابہ سے بلند و بالا ہے تو وہی چیز اُس جیسی نہیں ہے نہ نسبتاً
و نہ کھتا اُس کا لامہ تقدیم و تاخیر یقین ہے اور اُس کا قول حق و باطل میں فیصلہ فرماتا ہے
اور صریح حق ہے اور سب کے بستر و دو سلام اور سب کے کمال و درجہ و برکت و تعظیم ہاے
سردار دہلی محمد سلطان شتعلانی علیہ کو طم پر جو اُنکے رب نے تمام جہان سے چُن لیا

Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

اور ان کو سب اگلوں پچھلوں کا علم عطا فرمایا۔ اور ان پر قرآن عظیم ہمارا جسکی طرف بالکل کو
رہ نہیں نہ کہے سے نہ چھپے سے حکمت والے سر پہ گئے کا اٹھا رہا ہوا اور انہیں
ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ اور انہیں اتنے پیچوں کے
علم دیئے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں۔ ذات میں بھی
صفات میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خوف تمام جہان سے کامل تر ہیں اور ان پر انبیاء کو
ختم فرما دیا جس نہ ان کے بعد کوئی رسول ہے نہ نبی اور ان کی شریعت کو ابدی کیا۔ تو
قیام قیامت تک منسوخ نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ اور انکی سحری پاکیزہ
آل اور ان کے اصحاب پر کہ اللہ انہی نے دشمنوں پر حکمی تایید فرمائی یہاں تک کہ وہی
غالب ہوئے۔ حمد و صلاح کے بعد کہتا ہے وہ جو اپنے رب نجات و بہت کے غفلت طرف
متوجہ ہے۔ مثلاً محمد بن سید اسماعیل حسینی برزنجی کہ سرور عظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے مدینہ منورہ میں شافعیہ کا مفتی ہے اے علامہ کمال ہر شہر و شہرہ سے متبعین و متبع
و متذقیق و مزین علم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمہ
تعالیٰ اسکی توفیق اور بلندی ہمیشہ رکھے میں آپ کی کتاب المحتد المستند کے خلاصہ پر
ماقت ہوا۔ تو میں نے اُسے مضبوطی اور پک کے اعلیٰ درجہ پر پایا۔ اُس کے سبب آپ نے
مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف و ہر چیز مٹا دی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول
اللہ دین کی خیر خواہی کی اور آپ نے اُس میں حق کی ٹھیک دلیلوں سے ثبوت دیا۔ اور
اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی کہ
دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگرچہ عامی اور تعلیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز ہے
مگر مجھے پسند آیا کہ اسکی جولانگہ میں میں بھی اسکا ساتھ دوں اور اُس کے بیان روشن
کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں مصنف رسالہ کا شرکاء بن جاؤں اس
اچھے حق میں جو اُس نے اپنے لئے واجب کر لیا۔ اور اُس اجر اور عمدہ ثواب میں

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے تو میں کہتا ہوں وہ جو غلام احمد قادیانی کے اقبال ذکر کرتے کہ مثیل مسیح ہونے اور اپنی طرف وحی آنے اور نبی ہونے اور ہتھیارے انبیاء سے اپنے افضل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنہیں کہتے ہی کان پھینک دیں اور راستی والی طبیعتیں ان سے نفرت کریں تو وہ ان باتوں میں سیکڑ کذاب کا جانی ہے اور بلاشبہ دجالوں میں کا ایک ہے اللہ تعالیٰ نہ اس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفل مانگے کہ وہ دین اسلام سے نکل گیا جیسے تیر نکل جاتا ہے نکلنے سے اور اقامت اور اسکے رسول اور اسکی مکتبہ کے ساتھ کفر کیا تو واجب ہے ہر مسلمان پر جو شہادۃ کے عذاب سے ڈرے اور اسکی رحمت اور اللہ اب کا امیدوار ہو کہ اس سے اور اسکے گروہ سے ہیز کرے اور اس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور بنیامی سے بھاگتا ہے اسو اسلئے کہ اس کے پاس پھٹکنا سلامت کر جانے والا مرض لا چلتی ہوئی بلا و نحوست ہے اور جو کوئی اسکی باطل باتوں میں اسے کسی بات پر ماضی پر یا است اچھا جیتے یا اس میں اسکی پیروی کرے تو وہ بھی کافر نکل گیا ہی میں ہے یہی لوگ شیطان کے گروہ ہیں۔ شیطان ہی کے گروہ نہاں کار ہیں۔ اسلئے کہ دین سے بالضرور متیقن ہے۔ اور تمام امت اسلام کا اوّل سے آخر تک اجماع ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیاء کے خاتم اور سب پیغمبروں سے پہلے میں نہ انکے زمانہ میں کسی شخص کے لئے نبی نبوت ممکن نہ ان کے بعد اور جو اس کا دوا کا ہے وہ بے شبہ کافر ہے اور ہے امیر محمد بن عبد اللہ بن حسین و قاسم بن قاسم کے فریقے اور ان کا کہنا کہ اگر حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے۔ بلکہ اگر حضور کے بعد کوئی نبی پیدا ہو تو اس سے خاتمیت محمدیہ میں کوئی فرق نہ آئے گا الخ تو اس قول سے صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبی جدید ماننے جانتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو بے جا تر مانے۔ وہ

یاجعل علیائے اُمت کافر ہے اور اُن کے نزدیک زبان کا اور ان لوگوں پر اور جن کی اس بات پر ایمنی ہو۔ اُس پر اللہ غضب اور اُسکی لعنت ہے قیامت تک اگر نالین ہوں اور وہ جو طائفہ وہ ایک کفار یہ رشید احمد گکوہی کا پیرو ہے جو کافروں سے کہ اللہ تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل ملتے ملتے کو کافر نہ کہنا چاہئے۔ نہ نہایت بلند ہے۔ اُن کی باتوں سے نہ کوئی شبہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل ملے کافر ہے اور اُس کا کفر دین کی اُن بدیہی باتوں سے ہے جو خاص و عام کسی پر بھی نہیں اور جو اُسے کافر نہ کہے وہ کفر میں اُس کا شریک ہے کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذب ماننا اُن سب شریکوں کے ابدال کا باعث ہو گا جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن سے اگلے انبیاء و مرسلین پر اتاری گئیں کہ اس سے مانع آیت کا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے جن پر اللہ کی اتاری ہوئی کتابیں نازل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان معقول نہ ایمان میں کسی کی بغیر تصدیق متصور حال نکالنا اور وصحت ایمان کی شرط یہی ہے کہ پہلے یقین کے ساتھ اُن سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہے اُن کو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور جو تم کو کیا ہوا ہے تم پر واجب و حقوق اور تم پر ہمارے اُن کی شاخوں کی طرف اور اُس پر جو کچھ عطا کئے گئے۔ موسیٰ اور جیسے اور جو کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے دیئے گئے ہم اُن میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُن کے حضور گردن رکھے ہوئے ہیں تو یہ یہود و نصاریٰ تم سے تمہارے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پا گئے اور اگر منہ پھریں تو وہ بڑے جبر ادا ہیں۔ تو اے نبی قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے اُن کے سر سے کفایت کرے گا۔ اور وہی ہے جس نے اور جاننے والا اور اس لئے کہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے حبیب کا میں بچا ہے تو حق سنو و تعالیٰ سے وقوع کذب ماننا نہ تو ملے کے تمام مسلمانوں کی تکذیب ہو گا

اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جھٹلنے والے کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اور اس میں اس بنا پر کہ رسولوں نے اشتعالی کی تصدیق کی اور اشعز و جل نے معجزات عطا فرما کر ان کی تصدیق فرمائی کسی خفیہ کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم شدہ نہ تھا۔ کما اشعز و جل نے جو انبیاء علیہم السلام کی تصدیق معجزات سے فرمائی۔ وہ ایک فعل کے ساتھ تصدیق ہے کہ ظہار معجزہ فعل بھی ہے اور وہ سطویں کا اشعز و جل کی تصدیق کرنا قول سے ہے تو جہتیں جدا ہو گئیں جیسا کہ صاحب مہاتفت نے اسکی توضیح کی اور وہ جو اس گمراہ فرقے نے مسئلہ مکان کذب میں جس سے اشہد پاک و برتر اور بہت بلند ہے۔ اس کی شملی ہے کہ بعض ائمہ بائز رکھتے ہیں کہ گنہگار کو بخشش سے اور عذاب سے کیسے انکی یہ سبب اطل ہے اسلئے کہ ہر آیت یا نفل شرعی کہ بعض گنہگاروں کیلئے کسی دھند پر مشتمل ہو گا وہ دھند اس آیت یا نص میں بظاہر مطلق بھی چھوٹی گئی ہو تو ہاں خسوہ حقیقہ ششیتہ کے ساتھ معینہ ہے کما اشعز و جل خود فراماتا ہے بیشک اشتعالی کفر کو نہیں بخشتا اور اس کے منہ پر کہہ ہے جسے ہاں بیا بخندیکا۔ اگر اشعز و جل کے کلام نفسی قیام کی طرف دیکھو تو وہاں حق اس مطلق کا متعین ہونا یوں ظاہر ہے کہ وہ ایک صفت لیبہ آگوا اس میں قیہ و ملیتہ ازل تا ابد ہمیشہ متبع میں جن میں کسی جہانی نہیں اور انکا اس باتاری ہوئی وحی کی طرف نظر کہ اس میں اذ انجا کاتیات متعدد و جہا جہا میں قیہ و اطلاق ایک ایک ہر گز نہیں جو مطلق ہے متعین پر مطلق ہے جیسا کہ اصول کا معنی ہے۔ ان وجوہ کے چوتھے ہونے کی طرح متعین ہو سکتا ہے۔ کما اشعز و جل کے کذب کا قول خلف و عید بائز ہونے کا اہل پرانہم کہنے اور اشعز و جل سے معطلوب ہے ان لوگوں کی باتوں پر تو وہ جو شہید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب براہین تاملہ میں لکھا ہے کہ شیطان جو ملک الموت کو یہ وصیت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وصیت علم کی کوئی نص نہیں ہے۔ کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کر لیا ہے۔ تو رشید احمد لکھنوی کا یہ کہنا

دو وجہ سے کفر ہے ایک یہ کہ اس میں ہر کسی تصدق ہے کہ جیسے عالم ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضرات سے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی وسعت ملنے کا شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصدیقات فرمائی ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان ہر گھٹانے والا ہے۔ اور یہ کہ جو کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے۔ اور وہ جو شرعی تعابیر لے کہ اللہ کی ذات مقدسہ علم غیب کا حکم کیا جاتا ہے اور قبول نہیں ہو تو دریافت طلب امر ہے کہ اس غیب کے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر مومن و مومنہ کی ہر چیز میں ہوتا ہے کہ اس کے لئے حاصل ہے تو اس کا حکم بھی یہی ہے کہ وہ مکمل کفر ہے۔ ہر اتفاق اس لئے کہ اس میں رشید احمد کے اس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص شان ہے تو بد مذہبی کفر ہو گا اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کے غضب و لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس بایہ کریم کے سزاوار ہیں کہ اے نبی! ان سے فرمائیے۔ کیا خدا و اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ششما کرتے تھے۔ یہاں سے دیکھو کہ کافر جو چکے اپنے دل ان کے بعد یہ حکم ہے ان فرقوں کو ایمان و حصول اگر ان سے یہ فتنے باقیں ثابت ہوں تو اللہ بڑے رحم والے بڑے احسان والے سے ہم سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کا دامن ہمارے ہاتھ سے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے جھٹکوں اور نفس کے دوسلوں اور اس کے باطل دہوں سے ہمیں ہمیشہ محفوظ رکھے اور ہمارا ٹھکانہ وسیع جنت میں کرے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سوا

حمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سورہ انس جہان پرورد بخیر ہے۔ اور سب خوبیاں خدا کو جو سائے جہان کا مالک ہے اسکے
 لکھنے کا حکم دیا اُس نے جو اپنے رب نہات و بندہ مکے عفو کا محتاج ہے سید احمد ابن
 سید اسماعیل عینی بنی نبی جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 مدینہ شریف میں شافعیہ کا مفتی ہے



تقریباً حاصل نامور جو کشور قم میں مثل حاکم ہیں اور سلطان علم کے لئے
 بجائے وزیر مولانا حضرت محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اندلسی مدنی تونسہ
 اللہ تعالیٰ انہیں ہر بدی سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے
 قول میں ہر تائید و اقرار سے اس کی شان کو منزہ جانتا اور ہاکی بولتا فرض ہے اللہ تعالیٰ
 پرورد بخیر اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے اور اپنے پیارے اور تمام مخلوق میں سے اپنے
 پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر عیب سے منزہ ہیں جو ان کی تنقیص شان
 کہے دنیا میں ہر غاری ادا قسمت میں ذلت دینے والے عذاب کا مستحق
 ہے اور ان کے آل و اصحاب و بنیایان خلق پر کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 دین صحیح سے کُن باتوں کی رعایت کرنے والے ہیں جن سے شیطان بھگتے اور
 دہروں کی بناؤں دفع ہو جائیں یہ سب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جبروت
 سے ہیں نا تو ان اہل برسوں کے گزرنے تک رہیں گے۔ حمد و صلاۃ کے بعد جو کہ اس سال
 نور میں ان بذوق کی رُسوا شیاں اور کئی شیطانی کمراسیاں لکھی ہیں میں نے دیکھیں
 ہے اس سے سخت ہی اچھا ہوا کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو ان کے سینے کیسے

راستہ کیا اور ان میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ اور طرح طرح کے کفر کے لئے گھوٹے تو وہ ان میں نہت ہوئے ہیں اور وہ ان کفریوں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ ہر اونچی طرف سے ذوال کی طرف ڈھلک رہے ہیں یہاں تک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حسد کر بیٹے اور نہایت گندی راہ چلے اور اللہ سے زیادہ کبکی بات جی ہے اور ان پر جرات کی جو سب رسولوں کے خاتم اور مخالفین و مخالفین سے چٹے ہوئے ہیں جن پر خطاب اُترا کہ بیشک تم غلام نفاق پر ہو تیرے لئے وہ فتاویٰ اور پسندیدہ جواب دیکھے جو اس رسالہ کے اخیر میں لکھے گئے جنہوں نے ان باطل اقوال کو جڑ سے اکھڑ کر پھینک دیا اور حق کے بھلے اور ٹھیک فیصلے کے نیزے ان باطل باتوں کی گزروں اور سینوں سے کہ وہ تباہ و برباد گئیں جن کا نام نشان نہ رہا۔ اور اندھیری رات کی تاریکی صبح روشن درخشاں کے سامنے کہاں ٹھہر سکتی ہے خصوصاً وہ تحریر جسے مہذب و متع کیا بطل کے نشان یا کیر و ستھرے شہر میں مذہب نام شافعی کے علم پر رشتی جہاں بڑھاپے طلعے مشاہیر نے جو نتیجہ کر دینے والے کمال اور رسائی کلام میں ہر ایک و مقصد کو پہنچے ہلکے شیخ اور اساذینہ احمد برزنجی شریف اللہ تعالیٰ ان سب کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور انہیں اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشے۔ تو اب مجھ جیسے کے لئے کیا کہنے کے لئے رہ گیا ہے کہ مردان میدان میں میرا شمار نہیں اور کیا بائیں کے ساتھ چنگا ذکر کیا جائیگا یا گھوٹے کی صورت چنگا ڈر کی نظر سے قیاس کی جائیگی مگر مجھے اس معاملہ میں جواب نہ دینے سے خوف آیا کہ چہ میں اس میدان کے سواروں کی تیز گامی سے دور ہوں اور میں نے اُمید کی کہ ان مردان میدان کے ساتھ مجھے بھی بچاؤ پانی پہنچا اور اس جنگ کے گدہ میں سبقت کا بڑا حصہ پاؤں اور ان لوگوں کی طرح میں گندھوں جنھوں نے دین کی مدد کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ حق کی راہ دکھاتا ہے اور میں اُسی سے مدد چاہتا ہوں تو اپنے استاد کو کی رہی رہی راہ تراہو کتاب اللہ تعالیٰ ان سب کے اجر و چند کے اُس نتیجے میں جہاں انہوں نے تحفیص مطلب و تقریر اصول میں کی و نتائج مفصل بیان

کے کو آراغی دی یہ کہ کلیات کا جزئیات پر منطبق کرنا اہل بن فرقوں کا قواعد شرعیہ کے نیچے لانا اور احکام کا نئے محل اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام تو ہمارے سر و دلوں نے اُن جہلوں میں کر دکھائے ایسے کہ نہ اُن پر از روئی کی جگہ ہے نہ اُس میں شک و خدہ کی راہ ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض نصوص کے آؤں جن سے تائید ہو اور غلطی کی نیو مضبوط کر دیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہے امام قاضی عیاض نے فرمایا جو اپنی طرف دہی کرنے یا نبوت یا اسکے مثل کسی بات کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اسکا خون ملال یا آم ابن القاسم نے فرمایا جو نبی بنے اور کہے کہ میری طرف دہی آتی ہے وہ مرتد کی طرح ہے خواہ اپنی طرف لوگوں کو پوشیدہ دعوت کرے یا علانیہ اور ابن رشید نے اسے ظاہر بتایا۔ اور ابوامرؤہ غلیل نے کتاب التوضیح میں اسے پسند کیا کہ سلطان اسلام ایسے شخص کو بے توبہ لئے قتل کر دے جبکہ یہ دعویٰ پوخیمہ کرتا ہو نہ جبکہ سلطان کہے اور مختصر میں اُن چیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کہتی ہیں اسے بھی گناہ کہ علانیہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرے یا نبی بنے مگر اُس حالت میں کہ اعلان نہ کرتا ہو اُس قول پر جو نیا ظاہر ہے اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رنج میں بدگونی کرے۔ یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے حقوق کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو برا کہنے اور تنقیص شان کہلے اور شان اقدس کو چھو یا تلنے اور عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے تو وہ بھی حضور کو گالی دینے کا ہے ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انہیں قتل کرے ابو بکر بن المنذر نے کہا کہ عام غلطی کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرے اُسے سزا سے موت دیکھا جائیگی۔ اور امام مالک اور لیث اور احمد اور اسحق اسی قول کے قائلوں سے ہیں۔ یہی مذہب امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سمنون نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا اُن کی شان گھٹائے وہ کافر ہے اور اُس پر قطاب آہنی کی دھندنا فتنہ ہو و تمام کشت کے نزدیک اسکا

حکم شرع ثبوت ہے اور جو اسکے کافر اور مشتبہ ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔
 اور امام مالک کے نصوص جو ان سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اویس اور
 معرفت وغیرہم نے روایت کئے ان سے عمدہ ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن سمون و
 مبسوط اور قبیاد و کتاب محمد بن المواتر وغیرہ جاری ہوئی ہیں کہ جو بڑے یا عیب لگائے
 با حق و کی تنقیص شان کے اسکا حکم یہی ہے کہ سلطان اسلام اسے قتل کر دے اور اس سے
 توبہ نہ لے لیا جائے مسلمان ہو یا کافر تاہم معنی میں نے نص فرمایا کہ انہیں مذکورین کے حکم
 میں یہ بھی داخل ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے جو بات لایعہ ہے اسکا انکار کرے
 جس میں ان کا نقص شان ہو جیسے انکے مرتبہ یا شرف نسب یا فخر و علم یا نہد میں سے
 کچھ گھٹائے۔ تو اس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہے کہ سلطان اسلام ایسے کو ذرا بڑا قتل
 قتل کرے پھر فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب تنقیص
 شان، قدس کو نہ دانے کے بائیس میں اور وہی قول سلف اور جمہور علما کا ہے یہ ہے کہ
 اگر وہ توبہ ظاہر کرے اس حال میں بھی اسکا قتل کیا جانا برائے متر ہے نہ پہلے کفر
 رک کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہے اسکی توبہ سے بھی زائل
 نہیں ہوتی، ورنہ اسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا اسے
 نفع نہ دے گا۔ خواہ اس پہنچا ہونے کے بعد اس نے توبہ کی یا قبل اس کے قاسمی نے
 کہا کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا جائے گا۔ اگرچہ توبہ ظاہر کرے۔ اس لئے کہ توبہ ظاہر
 اور ایسا ہی المحم ابن ابی زید نے کہا امام ابن سمون نے کہا اسکی توبہ اس سے قتل محمود دفع
 نہ کرے گی۔ یہ حکام کے یہاں ہے ہاں وہ معاملہ جو خاص اسکا ورنہ کے درمیان ہے۔
 اس میں اس کی توبہ نافع ہے اور عام عیاض نے اسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہے اور ان کے ذریعے انکی امت کا تو توبہ سے ساقط نہ کرے گی
 جیسے بنیوں کے اور حقوق اور عطا مہ غلیل نے ابن سب کو پنے اس قول میں جمع کیا

کہ اگر کسی نے فرشتہ کو پکارتے ہوئے پوچھا کہ یہ کون ہے یا جنت کا حکم نہایت نکالے
 یہ عیب لگا کر یا تو اس کی تمست کے یا اس کے حق کو مٹا بھیجے یا کسی طرح کا نقصان نہایت
 کرے یا اس کے مرتبہ یا علم یا تہذیب سے کچھ گھٹائے یا اس کی طرف وہ بات نہایت کے
 جو اس پر تو نہیں یہ مذمت کے طور پر کوئی بات اس کی طرف نہایت کرے جو اس کی
 ان کے رافق نہیں وہ برہ منہ قتل کی جائیگا، اور تو بہ نذل باغی شاد مین نے کہا عالم کا
 ہر طرف ہر طرف سے ان کے اس حالت میں ہے کہ وہ توبہ کرے یا عالم کے سامنے
 نہ جلتے کہ میں نے کیا کیا ہی نہیں وہ برہ منہ کفر قتل کر لیا اور امام قاضی عیاض
 نے کہا تب تک شہ میں فرمایا کہ وہ بھی کافر ہے جو امور شریعت میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ
 والسلام کا کذب بات کرنے ہے ایسا زعم میں اس میں کس مصلحت کا ذکر کیا ہے یا نہیں
 تو وہ باطل است کافر ہے ایسا بن جو بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے یا حضور کے
 بعد کسی کو نبوت ملنے کا ڈالو یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا کہ نبوت کا سبب مل سکتی
 علامہ فیصل نے فرمایا جو حضور کی نبوت میں کسی کو شریک ملے یا حضور کے بعد کسی کو نبی جانے
 یا کہ نبوت کسی عمل سے حاصل ہو سکتی ہے اور ایسا ہی جو اپنی طرف دہرائے گا ٹھٹھ
 کہ وہ بھی کافر ہے اگرچہ وہ نبوت نہ ہو فرمایا کہ یہ سب کے سب کافروں بنی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی مذمت کرتے ہیں اس لئے کہ حضور نے خبر دی ہے کہ وہ سب نبیوں کے ختم
 کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لئے پیغمبر گئے اور تمام امت نے رجوع کیا
 کہ یہ کلام پتہ ظاہر ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہے وہی مراد ہے نہ یہ کہ فی تاویل
 ہے نہ غیض تو ان سب طائفوں کے کفر میں املا شک نہیں یقین کی نبوت اور
 کی روت سے وفاق و حدیث کی روت سے ہٹے سردار برہمنہ قاضی نے فرمایا ہے

یہ فصل خاص مسودہ کوثرین کو دیا	حق سے کہ ان کو تمام جملہ سب کیا
بخت کو ان کی عمر کیا گئی خیر پاک	نائل نہ ہوگی دہر کو جب تک ہو بقا

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں، اُسے کافر کہنے پر چوبیسی بات کہ جس سے ساری اُمت کو
گمراہ ٹھہرانے یا تمام شریعت کو باطل کہنے کی طرف تاہ پیدا ہو ایسی طرح ہم یقین کرتے ہیں
اُسکے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام انفضل بتائے
امام مالک نے بعایت ابن جریب و ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن الماجنون ابن
عبد الحكم و اصبح و سحنون نے اُسکے حق میں جو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے کسی کو
جہ کے یا اُن کی شان گھٹانے حکم دیا کہ اُسے منزائے موت دی جائے اور اس سے
توبہ نہ لی جائے اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تسبیح کے بعد کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ
والسلام کے اعتقادات توحید و ایمان و وحی کے بارے میں بخیر پاک و منزه ہوتے
ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں یہ فرمایا کہ ابن امیہ کے بواہن کے
باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ ہے کہ وہ ہر بات میں علم یقین سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ کہ
وہ تمام امور دین و دنیا کی معرفت و علم پر ایسے علوی ہیں جس سے بڑھ کر متصور نہیں
فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا جاننا غیب کا اور جو کچھ
ہو نیچا ہے سب کو اور یہ وہ مسئلہ ہے جس کا اگر اوستلوم نہیں ہو سکتا اسکا عظیم پانی کھینچنا
جاسکے اور یہ حضور کا غیب جاننا حضور کے اُن معجزات سے ہے جو بالیقین معلوم ہیں اور جسکی خبر
بالقدر ہو سکتی ہے اور یہ کچھ اُن آیتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب
نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا کہ ان آیات میں نفی اسکی
ہے کہ حضور کا بغیر تیلے غیب کو جاننا یا خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جاننا تو
یہ امر یقینی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسند
رسولوں کے قاضی عضد الدین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب
ممكن نہیں علامہ دوانی نے اُسکی شرح میں کہا کہ غلبہ و عید جائز ہونے سے جو
مسئلے اُسکے دفع کی وجہ سے کہ وہ عید کی آیتیں ان خطروں سے مشروط ہیں جو

انہوں اور محدثوں سے معلوم ہوتی ہیں۔ انا جملہ یہ کتابیں اپنی معصیت پر جبار ہے اور
توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے ان فرقوں کے ساتھ وعید ہے۔ تو
وعید کے جتنے احکام ہیں معنی تفسیر شریعہ میں۔ گویا یوں فرمایا گیا کہ ماضی اگر اصل کرے
افتنا سب نہ ہوا اور شفاعت و فیوض معانی کی وجہ بھی نہ پائی جائیں اُس حالت میں اُس
پر عذاب ہوگا۔ تو ان شروط عذاب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے عذاب
نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا لیکر اچلے کہ اُن آیات سے مراد
وعید و تحذیف کا انشاء فرما لے۔ نہ حقیقت خردینا تو کذب کا اصل داخل نہیں لہذا
قاضی عیاض نے ابن جریر اور اصغر بن غنیل سے ایک فقرہ کے بارے میں جس میں
کسی نامہ کس نے تفتیش خانہ الہی کی نقل کیا کہ انہوں نے فرمایا گیا کہ وہ رب کی ہم
عبادت کرتے ہیں کالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت بُرے بندے ہیں
اور اُس کے پُچھنے والے ہی نہ ہونے کی وجہ سے اُنہوں نے اپنی کتاب معیار میں ذکر کیا کہ ابن ابی نعیم
نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اُس شخص کے بارے میں سوال
کیا۔ جس نے بدگئی کی۔ اور اُس میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور یہ فحش
عراق نے اُسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا ہے۔ امام مالک سے سُنکر غضبناک ہوئے اور
فرمایا امیر المؤمنین جب نبی کی تفتیش خانہ کی جائے تو پھر امت کی تفتیش کیسی جو
انبیاء کو بُرا کہے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو بُرا کہے اُس کے لئے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ
ابھی پیروی دیکر احسان فرمائے۔ اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ اور بُری بدعتوں سے بچائے
اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور فضل سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ جو وعیدیں اُس نے
اپنے عمل سے مقرر فرمائی ہیں۔ اُن سے ہمیں نجات بخشنے۔ اُن کا صدقہ چھوٹی اور
قیام کے دن شفاعت قبول کئے گئے اور انبیاء و رسل کے ختم کر نیوالے ہیں اُن پر
سب پیغمبروں پر بہرہ و سلام اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ لایا اب ہننا ہیں اور

قیامت تک لکے پیروں پر اسے لکھا اس نے جو عجز و تقصیر کے ساتھ دوستی کا عہد اپنے
 ہے اپنے رب قدیر کی معافی کے محتاج۔ بنہ خدا محمد عزیز و زبیر نے جبکہ آبا و اجداد شہداء و شہداء
 تونس میں پیدا ہوا اور مدینہ طیبہ کا ساکن ہے پھر بفضل خدا یہیں دفن ہو گا۔ مرقوم بیت الامم السلام
 تقریباً ان کی جو علم میں صدر بنے اور مدرس ٹھہرے اور غور کیا اور مدارک علم میں
 آمد و رفت کی قدرت والے کی توفیق سے حضرت فاضل عبدالقادر توفیق شلبی
 ملاطبی حنفی مسجد کیم نبوی میں مدرس اشد تعالیٰ انہیں اپنے فیض قلمی سے عطا دے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سبب بیان ایک اللہ کو آورد و دسلام ان پر جبکہ بعد کوئی نبی نہیں اور ان کے آل و
 اصحاب پیروان و گردہ پر مرد و صلاۃ کے بعد جبکہ ثابت و متحقق ہوا جو انکی طرف نسبت کیا گیا
 وہ غلام احمد قادیانی اور قاسم نانوتی اور رشید احمد گنگوہی اور فاضل احمد انہی اور شریعی تصانوی اور انکے
 ساتھ والے ہیں اور وہ جو سوال میں بیان ہوا تو بیشک یہ انکے کفر و حکم کرتا ہے۔ اور یہ کہ
 مزدور کی جو حکم ہے یعنی حاکم کا انکو نکل کر نا ان پر جاری کیا جانے اور اگر یہ حکم ہاں جاری نہ ہو تو
 واجب ہے کہ مسلمانوں کو ان سے ڈر لیا جائے اور ان سے نفرت دلائی جائے۔ منہجوں پر
 رسالوں میں اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکر انکے فسر کا مادہ جل جائے اور انکے کفر کی جرأت جائے
 اس خوف سے کہ کہیں انکی نگرانی کی روح اسلامی دنیا کی طرف مڑا نہ جائے اور یہی ثبوت و تحقیق کی
 اسلئے لگا دی کہ تحقیق یہاں میں خطر ہے اور انکے راستے دشوار گزار ہیں تاکہ اسے سوار علما و علماء کبار اس وقت
 چلے ہیں جبکہ نہ ثبوت پایا اور نہ مجتہدین کی قطعی جمہور پر اعتماد فرمایا نہ مجتہدین کے اور خبر سے اس
 دن کا خوف کہتے ہوئے جہیں بھییں پھنک رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب انکے لکھنے کا حکم دیا نہ ضعیف
 عبدالقادر توفیق شلبی ملاطبی نے کہ مسجد نبوی میں حنفیوں کا مدرس ہے۔



فہرست تفاریض

- ۱ مہری تصدیقات علماء کرام
- ۲ تفصیلات عقائد علماء دین
- ۳ تقریرات اشباح حرم شافعیہ مفتی محمد سعید
- ۴ • شیخ ابوالخیر احمد میرداد
- ۵ • مفتی حنفیہ علامہ شیخ صالح کمال
- ۶ • مولانا شیخ علی بن صدیق کمال
- ۷ • مولانا محمد عبدالحق صاحب الدار آبادی
- ۸ • سید اسماعیل خلیل مانتا کتب حرم
- ۹ • علامہ سید مرزوقی ابو حسین
- ۱۰ • مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجندہ
- ۱۱ • سید شیخ عابد بن حسین
- ۱۲ • مولانا علی بن حسین ماکھی
- ۱۳ • مولانا جمال بن محمد بن حسین
- ۱۴ • مولانا شیخ اسعد بن احمد بن مدرس حرم
- ۱۵ • مولانا شیخ عبد الرحمن دکان
- ۱۶ • مولانا محمد یوسف افغانی مدرس مدرسہ مولتیہ
- ۱۷ • حاجی مولانا شاہ امداد اللہ صاحب برکی
- ۱۸ • مولانا محمد یوسف الخياط
- ۱۹ • مولانا محمد صالح بن محمد بافضل

۲۰	تقریظ حضرت عبدالکریم ناجی دہشتانی
۲۱	• مولانا شیخ محمد سعید محمدی بانی
۲۲	• حضرت مولانا حامد احمد محمد جدادی
۲۳	تصدیقات علماء مدینہ منورہ
۲۴	تقریظ مفتی تاج الدین ایاس
۲۵	• مولانا عثمان بن عبدالسلام دہشتانی
۲۶	• حضرت مولانا سید احمد جزائری
۲۷	• مولانا خلیل بن ابراہیم غزالی
۲۸	• مولانا سید محمد سعید شیخ الدلائل
۲۹	• مولانا محمد بن احمد عمری
۳۰	• مولانا سید عباس بن سید طیل محمد رضوان
۳۱	• مولانا عمر بن محمدان محرمی
۳۲	• سید محمد بن محمد مدنی ویدادی
۳۳	• شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری
۳۴	برکات مدینہ طیبہ
۳۵	تقریظ مولانا سید شریعت احمد بزرگنجی
۳۶	• مولانا محمد عزیز دزیراکی اندلسی
۳۷	• مولانا عبدالقادر توفیق شلبی، طرابلسی مدرس مسجد نبوی